DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.05.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صرف بلوچستان کی مسنگ پرسنز کی بات کیوں ہوتی ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	جلد صوبے کو دہشتگردی سے پاک کریں گے صادق عمرانی، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	شہداء کے خون کا بدلہ لیا جائے گا بھارت نے شکست کے بعد بچوں کو نشانہ بنایا، صوبائی وزراء سرکاری حکام۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بجٹ میں شفافیت اور عوامی ضروریات کو ترجیح دے رہے ہیں، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	صحافی کا قتل افسوسناک غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیگی، حکومتی ترجمان۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	گوادر مستقبل کا عالمی تجارتی اور اقتصادی مرکز بنے گا سیف اللہ کھیتران۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت کے خلاف فوڈ اتھارٹی کی کارروائی جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سکولوں کو فعال وغیرہ حاضر ٹیچرز کے خلاف کارروائی کریں گے، سیکرٹری تعلیم۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلین ٹری سونامی بلوچستان میں 16 ارب 80 کروڑ کی باقاعدگیوں کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ڈی پورٹ افراد کے پاسپورٹ منسوخ مقدمات درج کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	صوبائی حکومت صحافی کے قتل کی مکمل وغیر جانبدارانہ تحقیقات کریگی، ترجمان۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر میں خصوصی افراد کے لیے خودکفیل روزگار سکیم کا تاریخی آغاز۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	جیلوں کی بہتری کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں، آئی جی جیل خانہ جات۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ سماجی بہبود کے زیرانتظام ادارہ برائے علاج وبحالی مریضان منشیات کی کارگردگی لائق تحسین ہے، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	نیشنل پارٹی کا عید کے بعد کیسکو اور واسا کے خلاف دھرنے کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کو قید خانہ اور عوام کو قیدی بنادیا گیا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	مرحوم پروفیسر اختر بلوچ کی عالمی وسیاسی خدمات نمایاں ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	نام نہاد نمائندے ووٹ کو عزت دو سے دور نکل چکے ہے پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

آواران نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر صافی لطیف بلوچ کو قتل کردیا، منگچر سے سے لاش برآمد، بچی کے قتل میں ملوث بہنوئی گرفتار، تفتان انسانی سمگلنگ میں ملوث گینگ کا اہم کارندہ گرفتار، پشین پولیس مقابلے میں زخمی اشتہاری جاں بحق لواحقین کا احتجاج، منگچر بنگلہ دیشی قیدیوں کو گڈانی منتقل کرنے والی وین کے قریب دھماکہ، ڈیرہ مراد جمالی میں سونے کی بالیوں کی خاطر کمسن بچی کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل:

صاف پانی کی عدم دستیابی سے امراض پھیلنے لگے، ہسپتالوں کے آگے رکشوں کے اڈے ٹریفک سمیت مریضوں کو شدید مشکلات، کوئٹہ میں مہنگائی کی مصنوعی لہر پر قابو نہ پایا جاسکا، متوسط غریب طبقہ پریشان، صوبائی دارالحکومت وسی علاقوں میں برقی بحران جاری صارفین پریشان۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.05.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بھارت دہشت گرد ریاست !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بھارت کی مودی حکومت نے دنیا بھر میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی سرپرستی کو جس طرح باقاعدہ ریاستی پالیسی کی حیثیت دے رکھی ہے، اب وہ ایک معروف حقیقت ہے۔امریکہ اور کینیڈا تک اس کا نشانہ بنے ہیں جبکہ پاکستان بھارت کی اس پالیسی کا خصوصی ہدف ہے۔افواج پاکستان کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے گزشتہ روز اسی تناظر میں وفاقی سیکرٹری داخلہ محمد خرم آغا کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں خطے کی سیکورٹی صورتحال، بھارتی اقدامات اور خضدار میں بچوں کی اسکول بس کو بم دھماکے کا نشانہ بنائے جانے سمیت دہشت گردی کے واقعات پر تفصیلی گفتگو کی۔پاک فوج کے ترجمان کا کہنا تھا کہ خضدار واقعے میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے۔پریس کانفرنس میں ناقابل تردید دستاویزی اور آڈیو ویڈیو ثبوت وشواہد کی روشنی میں دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے دعویدار بھارت کا اصل چہرہ عالمی سطح پر دہشت گردی کی سوچی سمجھی اور منظم کارروائیوں میں ملوث ریاست کی حیثیت سے بے نقاب کیا گیا اور اس کی بیس سالہ دہشت گردی کی تفصیلات پیش کی گئیں۔یہ امر بھی واضح کیا گیا کہ فتنہ ہندوستان اور فتنہ خوارج نے پاکستان میں دہشت گردی کیلئے گٹھ جوڑ کر رکھا ہے۔بتایا گیا کہ پاکستان کی جانب سے دوبار اقوام متحدہ کو بھی بھارتی دہشت گردی کے ٹھوس شواہد دیے جاچکے ہیں۔پاکستان میں بھارتی پشت پناہی میں جاری دہشت گردی کے معاملے میں ایک نہایت اہم پیش رفت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اس ضمن میں متحرک ہونا ہے۔

اداریے:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ "**دہشت گردوں کا کوئی نظریہ نہیں ہوتا!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا لائیو اسٹاک کے!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ "**آئندہ بجٹ شفاف ہوگا!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ "**خضدار حملے میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ "**Indias proxy war in Balochistan**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ "**Balochistan need a 2.0 Budget**" ے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ "**لہو لہو بلوچستان** " کے عنوان سے زاہدہ حنا کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

روزنامہ جنگ کوئٹہ
THE DAILY JANG QUETTA
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 54 | اتوار 27 ذیقعد 1446ھ 25 مئی 2025ء | نمبر 143

صرف بلوچستان کے مسنگ پرسنز کی بات کیوں ہوتی ہے، سرفراز بگٹی

صوبہ میں سیاسی اور جمہوری جماعتوں کیخلاف بیانیہ بنایا جارہا ہے، ثنا اللہ، جرگہ میں گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) جیو کے پروگرام ”جرگہ“ میں میزبان سلیم صافی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جو مسلح ہو کر ریاست کے خلاف کھڑے ہیں ان سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، بلوچستان میں آج تک کوئی بڑا ملٹری آپریشن نہیں ہوا اور مفاہمتی پالیسی نے شدت پسندوں کو ابھرنے کا موقع دیا ہے، خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن بات صرف بلوچستان کے مسنگ پرسنز کی بات کیوں ہوتی ہے۔ بی این پی مینگل کے رہنما ثنا اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی اور جمہوری جماعتوں کے خلاف بیانیہ بنایا جارہا ہے، بلوچستان کے قدرتی وسائل پر کسی حکومت نے سنجیدگی سے مسئلہ حل نہیں کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار حملے کو بھارتی فنڈنگ یافتہ گروہوں کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے پاس انٹیلیجنس موجود تھی اور شواہد بتاتے ہیں کہ یہ انڈین را کی حمایت یافتہ تنظیموں کا کام ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کا جواز محرومی نہیں ہوسکتا اگر ایسا ہوتا تو پورا ملک جل رہا ہوتا۔ ان کے مطابق بلوچستان میں آج تک کوئی بڑا ملٹری آپریشن نہیں ہوا اور مفاہمتی پالیسی نے شدت پسندوں کو ابھرنے کا موقع دیا ہے۔ بی این پی مینگل کے رہنما ثنا اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کی سیاسی اور جمہوری جماعتوں کو کمزور کرنے کا بیانیہ بنایا جارہا ہے تاکہ مخصوص مفادات کو طویل مدت تک تحفظ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شناخت وسائل پر حق اور لاپتہ افراد جیسے مسائل پر کوئی حکومت سنجیدہ نہیں رہی۔ ثنا اللہ بلوچ کا کہنا تھا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ اور آئینی شقوں کو بائی پاس کر کے بلوچستان کو معاشی طور پر محروم رکھا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خضدار میں کارروائی کس نے کی یہ واضح ہے ہمارے پاس انفارمیشن موجود تھی بھارت کی شکست کے بعد اسے ڈیول ڈیزائن کر رہا تھا کہ بلوچستان میں اس کا جواب دیا جائے یہ انہیں کی پراکسیز کا کام ہے مزید تحقیقات ہونی ہیں جس سے سب چیزیں سامنے آجائیں گی یہ بات کنفرم ہے کہ یہ انڈین را فنڈڈ لشکر نے خودکش حملہ کیا ہے چاہے وہ ٹی ٹی پی ہو یا فتنہ الہندوستان ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ 2010 سے میں یہی کہہ رہا ہوں کہ یہ سب انڈیا کررہا ہے اور کئی طرح کے ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں۔ کیا پاکستان اس لیے بنا تھا کہ کوئی علاقہ اگر انڈر ڈیولپ رہ جائے گا تو اٹھ کر دوسروں کو مارنا شروع کردے گا اس دہشت گردی کی یہ کون سا جواز ہے اگر کوئی بات ہے صوبے کے مسائل ہیں اگر وفاقی حکومت نے کہیں کوئی زیادتی کی ہے یہ ملک ٹیکسز پر چلتا ہے اور اس کا بڑا حصہ سندھ اور پنجاب سے اکٹھے ہوتے ہیں پنجابیوں اور سندھیوں کے پیسوں سے صوبہ چل رہا ہے تو یہ بات کہنا کہ زیادتی کی وجہ سے اس طرح کی چیزیں سامنے آرہی ہیں یہ درست نہیں ہے۔ جس کے جب معاہدے ہوتے تھے وہ نواب اور سردار کرتے تھے یعنی لوگوں کے نمائندے ایم پی اے ایم این اے وغیرہ تو وہ کیوں اس نے اپنی عوام کی بات نہیں کی۔ ہم نے جو ایگریمنٹ کیے ہیں اس پر نظر ڈالیں ہم نے اس میں بچوں کی اسکالرشپ کے ساتھ علاقے کی ڈیولپمنٹ بھی رکھی ہے۔ اگر محرومی کی بنیاد پر لوگ جسم میں بم باندھ کر پھٹنا شروع ہوجائیں تو پھر پورا ساؤتھ پنجاب لاہور میں جاکر پھٹ جائے۔ اچھا جو لڑتا ہے وہ یہ نہیں کہتا کہ محرومیت کی وجہ سے لڑ رہا ہوں بی ایل اے یہ کہہ رہی ہے کہ میں بلوچ کی شناخت رکھتا ہوں اور ملک کو وائلنس کے ذریعے توڑنا ہے اور ہم یہاں پر لوگوں کو کنفیوز کررہے ہیں کہ محرومیوں کی وجہ سے ایسا ہورہا ہے۔ پورے پاکستان میں الیکشن تھوڑے بہت مینج ہمیشہ سے ہوتے آئے ہیں۔ بلوچستان میں تین طرح کی سیاست ہوتی ہے ایک وہ ہیں جو فیڈرلسٹ ہیں یعنی وفاق پر فوکس کرتے ہیں دوسرے نیشنلسٹ ہیں وہ ڈیوائڈ ہیں تیسری جے یو آئی جو ہمیشہ سے اکثریت میں رہتی ہے۔ 1971 کے الیکشن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ تمام الیکشن کے مقابلے میں فری اینڈ فیئر الیکشن تھے اس میں بھی قوم پرست دوستوں کو اکثریت نہیں ملی تھی۔ دو تین بیانیہ ریاست کو کمزور کرنے کے لیے گھڑے گئے ہیں۔ طاقت کا استعمال سوات میں ہوا تھا کیا بلوچستان میں کوئی ایک ایسا آپریشن کوئی بتاسکتا ہے کہ یہاں کسی ایک گاؤں سے لوگوں کو مائیگریٹ کیا گیا ہو بلوچستان میں طاقت کا استعمال ہوتا تو کیا آج یہاں بچے مرتے۔ جو مسلح ہو کر ریاست کے خلاف کھڑے ہیں ان سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن بات صرف بلوچستان کے مسنگ پرسنز کی بات کیوں ہوتی ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کی کیپسٹی کوئی خاص نہیں ہے لیکن مفاہمتی پالیسی کی وجہ سے یہ اوپر آئے ہیں۔ مفاہمتی پالیسی غلط ہے اس کو درست کرنے کی ضرورت ہے میجر ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ بی این پی مینگل کے رہنما ثنا اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی اور جمہوری جماعتوں کے خلاف بیانیہ بنایا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کی پارٹیز کا جو تھوڑا بہت معاملہ ہے وہ بھی ختم ہوجائے اور لوگ مفادات حاصل کررہے ہیں ان کی اجارہ داری بیس پچیس سال تک کے لیے محفوظ ہوجائے۔ ثنا اللہ بلوچ نے مزید کہا کہ قیام پاکستان سے قبل سے بلوچستان کی عوام کو شناخت کا مسئلہ درپیش ہے اس کے لیے مزاحمت کرتے آئے ہیں اس کے علاوہ بلوچستان کے قدرتی وسائل پر کسی حکومت نے سنجیدگی سے مسئلہ حل نہیں کیا ہے اور جو اس کی محرومیاں ہیں ہم نے تفصیل سے ان سب پر بات کی ہے۔ لاپتہ افراد کا مسئلہ بھی موجود ہے۔ ہم نسلی، لسانی یا کسی بھی بنیاد پر ہر طرح کے تشدد کے خلاف ہیں اور بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ سردار اختر مینگل کے دقت میں کوئی ایک بھی لاپتہ افراد کا مسئلہ نہیں تھا بس ان کے بھائی کا مسئلہ تھا جس کے بارے میں پتہ چلا کہ انہیں اٹھا کر شہید کر دیا گیا تھا۔ کسی بھی حکومت نے بلوچستان کے مسائل کو معاشی اور سماجی انداز میں حل کرنے کی کوشش نہیں کی۔ دنیا میں جب تنازعات بڑھتے ہیں تو کچھ ایسے گروہ ہوتے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ ہم اب ان معاملات کو آئین جمہوریت کے تحت حل نہیں کرسکتے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان سمیت سیاسی جماعتوں کو دانشوروں کو شاعروں کو طالب علموں کو سب کو ایک ہی کھاتے میں ڈال دیں۔ ثنا اللہ بلوچ نے مزید کہا کہ جب آپ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بناتے ہیں اور پھر اٹھارہویں ترمیم کو 172۔ 3 کو آئین کو بائی پاس کرتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے صدر سول سیکرٹریٹ آفیسر ایسوسی ایشن عبدالمالک ملاقات کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 27 ذیقعد 1446ھ 25 مئی 2025ء صفحات 24 | شمارہ 327

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بھارت نے عبرتناک شکست کے بعد خضدار میں بچوں کو دہشتگردی کا نشانہ بنایا، وزیراعلیٰ بلوچستان

خضدار میں اسکول جانیوالے بچوں پر خودکش حملہ بھارت کے خفیہ ادارے (را) سے فنڈز لینے والے لشکر فتنہ الہندوستان نے کیا جس کے ٹھوس شواہد موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں لارج اسکیل ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ پر آپریشن کئے جارہے ہیں، صوبے میں کسی کو دہشت گردی کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے

ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد کو دہشت گرد کہیں گے، پہلے یہاں معمولی سی بات پر سڑکیں بند ہوجاتی تھیں اب بلوچستان میں شاہراہیں بند نہیں ہوتیں

بلوچستان بھر میں 3200 اسکولوں کو فعال کردیا گیا، بچوں کو بہتر تعلیم کی فراہمی کیلئے میرٹ کی بنیاد پر اساتذہ کی بھرتیاں کی گئیں تاکہ پسماندہ علاقوں میں تعلیم کو فروغ حاصل ہو

معصوم لوگوں کے قتل عام میں ملوث افراد سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، بلوچستان میں ترقی اور عوام کی خوشحالی موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیح ہے، نشریاتی ادارے کو انٹرویو

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملک کے معروف نشریاتی ادارے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت نے پاکستان سے عبرت ناک شکست کے بعد بلوچستان میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا۔ بلوچستان میں خالات خراب کرنے والے بھارتی عناصر نے پشت پناہی کے ذریعے خضدار میں معصوم بچوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا غرور جب خاک میں ملا اور اسے جنگی محاذ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا تو خضدار میں پری پلان دھماکہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ یہ واضح ہوچکا ہے کہ بلوچستان کے شہر خضدار میں خودکش حملہ بھارت کے خفیہ ادارے (را) سے فنڈز لینے والوں نے کیا، چاہے وہ را فنڈڈ لشکر فتنہ الہندوستان ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہوں یا ٹی ٹی پی گروپ بھارتی خفیہ ادارے را کی مالی مدد سے خضدار میں معصوم اور سکول جانے والے بچوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی قابل مذمت ہے کہ جو بچے تمام حالات سے بے نیاز اپنے مستقبل کے خواب پورے کرنے کیلئے سکول جارہے تھے ان بچوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کے واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان میں حالات خراب کرنے میں بھارت ہی ملوث ہے ہم کسی اور ملک کا نام کیوں لیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے پاس ٹھوس شواہد موجود ہیں، جب کوئی واقعہ ہوجاتا ہے تو ہمیں سمجھ آجاتا ہے کہ اس کے پیچھے بھارتی پراکسی ہے۔ اور را فنڈڈ لشکر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی آپریشن نہیں کیا گیا صوبے میں ترقی کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، صوبائی حکومت نے گڈ گورننس کیلئے ٹھوس حکمت پر کام شروع کررکھا ہے، جس کے بہتر نتائج سے عوام کو بھرپور استفادہ حاصل ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں 3200 اسکولوں کو فعال کردیا گیا ہے اور بچوں کو بہتر تعلیم کی فراہمی کیلئے میرٹ کی بنیاد پر اساتذہ کی بھرتیاں کی جارہی ہیں تاکہ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں تعلیم کو فروغ حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماضی میں بھی کبھی دہشت گردی کے واقعات تیز ہوجاتے تھے کبھی اس میں کمی واقع ہوجاتی تھی، سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد کو دہشت گرد کہیں گے، پہلے یہاں معمولی سی بات پر سڑکیں بند ہوجاتی تھیں اب بلوچستان میں شاہراہیں بند نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان لارج اسکیل ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ پر آپریشن کئے جارہے ہیں۔ بلوچستان میں الیکشن شفاف ہوئے، ڈاکٹر مالک بلوچ اسد بلوچ اور دیگر رہنما منتخب ہوکر آئے گوادر سے ہدایت الرحمن منتخب ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائے گی، معصوم لوگوں کے قتل عام میں ملوث افراد سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی اور عوام کی خوشحالی موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 24 مئی 2025ء بمطابق 26 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 142

وزیراعلیٰ کی لائیو سٹاک کے شعبے میں اصلاحات تیز کرنے کی ہدایت

بہتری کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ امور حیوانات کی مجموعی کارکردگی اور مویشیوں میں لمپی اسکن بیماری سے متعلق منعقدہ اجلاس

وزیراعلیٰ نے جانوروں میں لمپی اسکن بیماری کی روک تھام کے لیے دوران اجلاس ہی 150 ملین روپے کی سمری پر دستخط کیے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لائیو اسٹاک کے شعبے میں اصلاحات کا عمل تیز کیا جائے گا اور اس شعبے کی بہتری کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ امور حیوانات کی مجموعی کارکردگی اور مویشیوں میں لمپی اسکن بیماری سے متعلق منعقدہ اجلاس میں وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

نے جانوروں میں لمپی اسکن بیماری کی روک تھام کے لیے دوران اجلاس ہی 150 ملین روپے کی سمری پر دستخط کیے تاکہ اس بیماری کے خاتمے کے لیے درکار فنڈز کا فوری طور پر اجراء ہو سکے اجلاس کو سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جانوروں میں لمپی اسکن کی وجہ مویشیوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل و حرکت ہے اور محکمہ امور حیوانات بلوچستان نے اس حوالے سے صوبے کو دیگر صوبوں سے ملانے والے اضلاع میں حفاظتی کیمپس بھی لگائے ہیں وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گوشت پروسیسنگ بہتر انداز سے کی جائے تاکہ اسے دیگر ممالک اور خصوصاً مشرق وسطیٰ میں برآمد کیا جا سکے انہوں نے ہدایت کی کہ بیماریوں سے بچنے کے لیے بکرا منڈیوں میں بروقت اسپرے کیا جائے اجلاس میں صوبائی وزیر امور حیوانات سردار زادہ فیصل خان جمالی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ امور حیوانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

شہداء کے خون کا بدلہ لیا جائے گا
بھارت نے شکست کے بعد بچوں کو نشانہ بنایا
صوبائی وزرا، سرکاری حکام

سانحہ سے ہمارے دلوں میں گہرا زخم لگا ہے، شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، نور محمد دمڑ، بخت کاکڑ و دیگر، شمعیں روشن کی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزرا، سرکاری حکام و دیگر نے کہا ہے کہ جنگ میں بری طرح شکست کے بعد بھارت نے خضدار میں بچوں کو نشانہ بنایا، بھارت اپنے سہولت کاروں کے ذریعے بلوچستان میں امن وامان خراب کرنا چاہتا ہے، دہشت گرد کبھی اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے، شہداء کے خوان کا بدلہ لیا جائے گا، یہ بات صوبائی وزرانور محمد دمڑ، بخت محمد کاکڑ، صوبائی مشیر مینا مجید، پارلیمانی سیکرٹری ہادیہ نواز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ہفتہ کی شام ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہداء خضدار کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے میٹرو پولیٹن کوئٹہ کے سبزہ زار پر شمعیں روشن کرنے کی تقریب سے خطاب اور صحافیوں سے بات چیت میں کہی، تقریب میں سیاسی وسماجی رہنماؤں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ سانحہ خضدار انتہائی دردناک واقعہ ہے، معصوم بچوں کو شہید کرنے کی نہ تو اسلام، نہ ہی ہمارا معاشرہ اور نہ ہی کوئی، مہذب معاشرہ اجازت دیتا ہے، جنگ میں بری طرح شکست کے بعد بھارت نے بچوں کو نشانہ بنایا، سانحہ خضدار سے ہمارے دلوں میں گہرا زخم لگا ہے، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان نے معصوم کو نشانہ بنایا، دہشت گردوں کی اس کاروائی کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے، بھارت اپنے سہولت کاروں [illegible]یعے بلوچستان میں امن وامان خراب کرنا چاہتا [illegible] کاری سیکورٹی فورسز نے پہلے بھی دہشت گردوں کو عبرت کا نشان بنایا اب بھی پوری قوم کو دہشت گردی خلاف متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور پوری قوم شہداء کے اہلخانہ کے ساتھ ہے، دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے ساتھ اب رعایت نہیں برتی جائے گی، شہداء کے خوان کا بدلہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں بھارت ملوث ہے، بزدل دشمن کا مکروچہرہ بے نقاب ہو چکا ہے، دہشت گردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

جلد صوبے کو دہشتگردی سے پاک کرینگے' صادق عمرانی' سلیم کھوسہ

دہشت گردوں کا تعلق کسی مذہب وقوم سے نہیں ہوتا' محمد خان لہڑی' شیخ زرک مندوخیل

صوبائی حکومت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے' حاجی محمد طوراتمانخیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء وارکین اسمبلی نے کہا ہے کہ خضدار میں معصوم بچوں کے ساتھ جو دردناک ودلخراش واقعہ رونما ہوا اس پر ایک بار پھر قوم نے یک آواز ہو کر اپنا کردار ادا کیا حکومت اس طرح واقعات کی روک تھام کیلئے کردار ادا کر رہی ہے آنے والے وقت میں صوبے کو دہشت گردی سے پاک کرینگے' یہ بات صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ' صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران' صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

'صوبائی وزیر حاجی محمد خان لہڑی' اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل اور حاجی محمد خان طوراتمان خیل نے خضدار واقعہ سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا تعلق کسی مذہب وقوم سے نہیں ہوتا معصوم بچوں کو ٹارگٹ کرنا کونسی انسانیت وقبائلی روایت ہے ہم نہیں چاہتے کہ دہشت گرد مزید اس طرح کی کارروائی کریں

INTEKHAB QUETTA

بجٹ میں شفافیت اور عوامی ضروریات کو ترجیح دے رہے ہیں، شعیب نوشیروانی

وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اور سینیٹر منظور کاکڑ نے ملاقات کی

ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی سے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اور سینیٹر منظور کاکڑ نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے اس موقع پر کہا کہ بجٹ سازی کے عمل میں مالی نظم وضبط، شفافیت، اور عوامی ضروریات کو اولین ترجیح دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے اقدامات پر غور کر رہی ہے جو پائیدار ترقی بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

روزگار کے مواقع، اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام طبقات اور مختلف مکتبہ فکر کی شرکت اور مشاورت سے ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکیگا صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ آنے والے بجٹ میں صوبے میں دیرپا اور پائیدار ترقی کو اولیت دی جائیگی تاکہ لوگوں کی روزمرہ زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 25 MAY 2025 Page No. 5

گوادر مستقبل کا عالمی تجارتی و اقتصادی مرکز بنے گا

سیف اللہ کھیتران

شہر کی ترقی، تعلیم، صحت اور ماحولیات ترجیحات میں شامل، جدید منصوبے مکمل، نوجوانوں کو روزگار اور تربیت کے مواقع فراہم کرینگے ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سیف اللہ کھیتران نے کہا ہے کہ گوادر مستقبل کا عالمی تجارتی اور اقتصادی مرکز بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت ہم ایک جدید، سرسبز اور پائیدار شہر کی تعمیر کے لیے پُرعزم ہیں۔ ڈی جی جی ڈی اے نے تعلیم و صحت کو ادارے کی اولین ترجیح قرار دیا، جہاں جی ڈی اے پبلک ہائر سیکنڈری اسکول میں معیاری تعلیم اور پاک۔چائنا فرینڈشپ اسپتال میں مفت اور اعلیٰ طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شہر میں سڑکیں، پارکس، کھیل کے میدان، جٹیز، بریک واٹرز، اور ماہی گیروں کے لیے جدید منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ ماحولیات کے تحفظ کے لیے شجرکاری، پاک و صاف بیچز، گرین ایریاز اور سیوریج ٹریٹمنٹ سسٹمز پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ کے تحت، تاریخی مقامات کی تعمیر و تحفظ تزئین، شہر کے قدیم اسکولوں کی تعمیر و توسیع، اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے شہری معیارِ زندگی بہتر ہوا ہے۔ مقامی نوجوانوں کی تربیت، روزگار اور سماجی شمولیت کے لیے اقدامات جاری ہیں، جبکہ سی پیک کے تحت مکمل ہونے والے منصوبوں میں نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ایسٹ بے ایکسپریس وے، پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال، پاک چائنا انسٹیٹیوٹ ترقی کا عملی ثبوت ہیں۔ ڈی جی نے بتایا کہ شادی کور اور سوڈ ڈیمز کے ذریعے شہر کو مستقل پانی کی فراہمی ممکن بنائی گئی ہے، اور گوادر میں مختلف سیکٹرز میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے نجی شعبے کو شراکت داری کی دعوت دی جا رہی ہے تاکہ ترقی میں سب کی شرکت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر امن، ترقی اور خوشحالی کی علامت بن رہا ہے، اور ہم پُرامید ہیں کہ یہ جلد عالمی معیار کا شہر بنے گا۔

صحافی کا قتل افسوسناک، غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیگی، حکومتی ترجمان

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے آواران سے تعلق رکھنے والے صحافی لطیف بلوچ کے قتل کے افسوسناک واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت واقعہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی۔

بلین ٹری سونامی بلوچستان میں 16 ارب 80 کروڑ کی بے قاعدگیوں کا انکشاف

دس کروڑ 65 لاکھ درختوں میں صرف ایک کروڑ 25 لاکھ لگائے گئے، منصوبے پر عمل درآمد کی رفتار بہت سست رہی، آڈیٹر جنرل کی رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے دور حکومت میں شروع ہونے والے ٹن بلین ٹری سونامی پروگرام بلوچستان میں سولہ ارب 80 کروڑ کی بے قاعدگیاں سامنے آگئیں، پروجیکٹ آفیسران کے مسلسل تبادلوں سے منصوبے پر عمل درآمد کی رفتار بہت سست رہی، دس کروڑ 65 لاکھ درختوں میں سے صرف ایک کروڑ 25 لاکھ درخت لگائے گئے منصوبے کا ٹارگٹ پورا نہ ہونے سے 15 ارب روپے کا نقصان پہنچا۔ آڈیٹر جنرل اف پاکستان کی جانب سے جاری مالی سال 2019-22 کے دوران ٹن بلین ٹری سونامی پروگرام بلوچستان کے اکاؤنٹنگ آڈٹ رپورٹ کے مطابق ماحولیات اثرات کی اسسمنٹ درست نہ ہونے درختوں کی بقا کی شرح کم رہی جس سے اٹھارہ کروڑ روپے کا نقصان ہوا، دو کروڑ 78 لاکھ روپے کا رکارڈ آڈٹ ٹیم کو نہیں دیا گیا مانٹرنگ اور ایویلیشن نہ ہونے سے 55 کروڑ روپے ضائع چلے گئے اسٹور آئٹمز کی خریداری میں چار کروڑ 41 لاکھ اور میگا نرسری کے قیام میں دو کروڑ روپے کے مشکوک اخراجات سامنے آئے، پیمائش بک تیار کئے بغیر 34 کروڑ روپے اور ایڈوانس ادائیگیوں سے 1 3 کروڑ 20 لاکھ کا نقصان پہنچایا گیا، منصوبے میں پانچ کروڑ روپے ٹیکس ہی نہیں کاٹے گئے اوپن ٹینڈر نہ ہونے سے 19 کروڑ 64 لاکھ کی بے قاعدگیاں سامنے آئیں، کام نامکمل ہونے کے باوجود 4 کروڑ 29 لاکھ روپے کی ادائیگیاں کردی گئیں، اسی طرح جعلی رپورٹس کی بنیاد پر نوے لاکھ کی ادائیگیاں کی گئیں، شیرانی میں چلغوزے کے جنگلات کی آگ بجھانے کیلئے 60 لاکھ روپے کے فنڈز کی منظوری کے بغیر جاری کر دیے۔

گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت کیخلاف فوڈ اتھارٹی کی کارروائی جاری

نیو سبزل روڈ پر زیر کاشت فصلیں تلف، مزاحمت کرنے والوں کیخلاف مقدمات درج کیے جائینگے، ڈی جی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے انسانی صحت کے تحفظ کے لئے زہریلے اور گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے دوسرے روز بھی کریک ڈاؤن جاری رکھا۔ اس ضمن میں نیو سبزل روڈ پر متعدد ایکڑ پر محیط رقبے پر گوبھی، پودینہ، دھنیا اور سلاد کی تیار اور زیر کاشت فصلوں کو ٹریکٹر چلا کر تلف کر دیا گیا جبکہ گندے پانی کی فراہمی روکنے کے لئے مختلف مقامات پر نالوں سے پانی کی سپلائی کے ذرائع بھی منقطع کر دیے گئے تاکہ آئندہ ان مقامات پر زہریلے پانی سے سبزیاں اگانے کی کوشش نہ کی جا سکے۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ زہریلے پانی سے اگائی گئی سبزیاں غذائیت کی بجائے انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ثابت ہو رہی ہیں اور متعدد بیماریوں کا سبب بن رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبائی وزیر و چیئرمین بی ایف اے کی ہدایات کے مطابق جب تک گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ آپریشنز بلاتعطل جاری رہیں گے۔ ڈی جی بی ایف اے نے واضح کیا کہ کارروائی کے دوران مزاحمت کرنے والے کسانوں اور زمینداروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور ان پر مقدمات بھی درج کروائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کارروائیوں کا مقصد نہ صرف عوام کی صحت کا تحفظ بلکہ کاشتکاروں کو صاف پانی کے استعمال کی طرف راغب کرنا بھی ہے تاکہ محفوظ اور صحت بخش سبزیوں کی کاشت کو فروغ دیا جا سکے۔ واضح رہے کہ کارروائیاں عدالتِ عالیہ بلوچستان کے فیصلے بی ایف اے کی جانب سے عائد پابندی اور متعدد بار دی گئی تنبیہات و نوٹسز کے باوجود کی جا رہی ہیں جو کہ فوڈ سیفٹی کے اصولوں کے نفاذ اور عوامی تحفظ کے لئے جاری رہیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

سکولوں کو فعال و غیر حاضر ٹیچرز کیخلاف کارروائی کرینگے، سیکرٹری تعلیم

تعلیم ہی کی بدولت ہم ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں، صالح ناصر

کوئٹہ (اے این این) سیکرٹری تعلیم بلوچستان صالح محمد ناصر نے کہا ہے کہ بند سکولوں کو فعال اور غیر حاضر ٹیچرز کے خلاف کارروائی کرینگے تاکہ ہمارے بچے تعلیم حاصل کر کے بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے میں کامیاب ہو سکیں موجودہ حکومت کی اولین ترجیح.........

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

تعلیم اور صحت ہے اور وقت تعلیمی ہی کی بدولت ہم ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں مزید بھی تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بعض ایسے علاقے جہاں سکولز بند پڑے تھے اور ان کو کھولنے کیلئے ہم نے ہنگامی بنیادوں پر کام کیا لیکن بعض ایسے سکول تھے جو غیر فعال تھے ان کو بھی فعال کرنے کی کوشش کی پہلے اکثر لوگ یہ بہانہ بناتے کہ اساتذہ کی کمی ہونے کی وجہ سے تعلیمی ادارے ویرانی کا شکار ہیں لیکن ایک مہینے قبل جو ہزاروں کی تعداد میں اساتذہ بھرتی کئے اس سے تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے اور غیر فعال تعلیمی ادارے فعال کرنے میں مددگار ثابت ہونگے ضرورت اس امر کی ہے جو اساتذہ حکومت سے تنخواہ اور مراعات لیتے ان کو بھی آگے آ کر تعلیمی اداروں میں کردار ادا کریں کیونکہ جب تک متحد نہیں ہونگے اس وقت تک ہم تعلیمی کی بہتری کی جانب نہیں جا سکتے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Dated: 25 MAY 2025 Page No. 6

Bullet No. 2

ڈی پورٹ افراد کے پاسپورٹ منسوخ، مقدمات درج کرنیکا فیصلہ

قوانین مزید بہتر بنانے کیلئے کمیٹی بھی قائم، ڈی پورٹ افراد کو 5 سال کیلئے پاسپورٹ کنٹرول لسٹ پر ڈالا جائے گا

ڈی پورٹ افراد پاکستان کیلئے عالمی سطح پر شرمندگی کا باعث بن رہے ہیں، کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، محسن نقوی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی حکومت نے ڈی پورٹ افراد کے خلاف مقدمات درج کرنے اور پاسپورٹ منسوخ کرنے کا فیصلہ کرلیا جبکہ ڈی پورٹ افراد 5 سال کیلئے بیرون ملک بھی نہیں جاسکیں گے، اسلام آباد میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

صدارت اہم اجلاس ہوا، فیصلہ کیا گیا ڈی پورٹ افراد کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج کیا جائے گا، ڈی پورٹ ہونے والوں کے پاسپورٹ منسوخ کیے جائیں گے جبکہ ڈی پورٹ افراد کو 5 سال کیلئے پاسپورٹ کنٹرول لسٹ پر ڈالا جائے گا، پاسپورٹ قوانین مزید بہتر بنانے کیلئے سیکرٹری داخلہ کی سربراہی میں کمیٹی بھی قائم کی گئی، وزیر داخلہ نے واضح کیا ڈی پورٹ افراد پاکستان کے لیے عالمی سطح پر شرمندگی کا باعث بن رہے ہیں، کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

صوبائی حکومت صحافی کے قتل کی مکمل و غیر جانبدارانہ تحقیقات کریگی' ترجمان

مشکے کے صحافی لطیف بلوچ کا قتل قابل مذمت اور افسوسناک واقعہ ہے' شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے آواران مشکے سے تعلق رکھنے والے صحافی لطیف بلوچ کے قتل کے افسوسناک واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت واقعہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی انہوں نے مقتول صحافی کے روح کے ایصال ثواب، بلند درجات، اور سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

گوادر میں خصوصی افراد کیلئے خود کفیل روزگار سکیم کا تاریخی آغاز

مقصد پسماندہ، معذور طبقات کو معاشرتی شمولیت کے عمل میں شریک کرنا ہے

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر میں خصوصی افراد کیلئے خود کفیل روزگار سکیم کا آغاز کر دیا گیا، خود کفیل روزگار سکیم کا آغاز تاریخی قدم کے طور پر سامنے آیا، مقصد پسماندہ اور معذور طبقات کو معاشی خودمختاری، باعزت روزگار اور معاشرتی شمولیت کے عمل میں......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

شریک کرنا ہے، ضلعی انتظامیہ اور مارکیٹ کمیٹی کے اشتراک سے 30 خصوصی ریڑھیاں، تمام ضروری اشیا کیساتھ گوادر اور پسنی میں تقسیم کی گئیں، ریڑھیاں خصوصی افراد کی جسمانی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی گئیں تاکہ عزت و وقار کے ساتھ اپنا کاروبار چلا سکیں، منصوبے کے تحت 30 سیلز پرسنز، ہیلپر اور ڈرائیور کے ساتھ، دفاتر، مارکیٹوں میں پانی کی ترسیل کا کام لوڈر رکشوں کے ذریعے شروع کریں گے۔

جیلوں کی بہتری کیلئے اقدامات اُٹھا رہے ہیں، آئی جی جیل خانہ جات

گڈانی سنٹرل جیل کا دورہ اور مختلف شعبوں کا معائنہ کیا، انتظامیہ نے بریفنگ دی

قیدیوں کی نفسیاتی اور جسمانی صحت کی بہتری کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جا رہے

حب (آن لائن) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان عبدالسعید نوید نے آج یہاں گڈانی سنٹرل جیل کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے جیل کے مختلف شعبوں کا معائنہ اور جیل انتظامیہ سے تفصیلات معلوم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے جیل کے انتظامات اور قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان کا گڈانی سینٹرل جیل کا دورہ کرنے کا مقصد سہولیات کا جائزہ اور مسائل کے حل کرنا تھا، آئی جی......... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

جیل خانہ جات نے گڈانی سینٹرل جیل کے کچن، سیلون، اوپن ائیر جم، قیدیوں کے برکوں میں سمیت مختلف یونٹس کا دورہ کیا اور قیدیوں سے ملاقاتیں کی انہوں نے قیدیوں کے فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیا اور ان پر اطمینان کا اظہار کیا آئی جی جیل خانہ جات نے مزید کہا کہ جیلوں کی بہتری اور قیدیوں کی سہولت کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں قیدیوں کی نفسیاتی اور جسمانی صحت کی بہتری کے لیے بھی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں قیدیوں کو جیل کے اندر مختلف مہارت سکھائے جا رہے ہیں تاکہ وہ جیل سے نکل کر مالی طور پر ان کی مدد ہو سکے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جیل کے تمام قیدیوں کو قانون کے مطابق سہولیات دی جا رہی ہیں۔

محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ادارہ برائے علاج و بحالی مریضان منشیات کی کارکردگی لائق تحسین ہے، ڈی سی کوئٹہ

اے ڈی سی (ریونیو) کے ہمراہ ادارے کا دورہ کر کے زیر علاج مریضوں سے ملاقات کی اور ان کو درپیش مسائل کے بارے میں دریافت کیا

ادارے کے نشئی وارڈز، تربیتی شعبہ جات جن میں ٹیلرنگ سینٹر، چپل سازی، اور مختلف مضامین کی تدریس کے مراکز شامل ہیں کا بھی معائنہ کیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) محمد وقار کاکڑ کے ہمراہ محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ادارہ برائے علاج و بحالی مریضان منشیات، مشرقی بائی پاس سینٹر کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر سینٹر کے ہیڈ ایڈمنسٹریٹر حنیف رند نے انہیں سینٹر کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا۔ ڈپٹی کمشنر نے نشئی وارڈز، تربیتی شعبہ جات جن میں ٹیلرنگ سینٹر، چپل سازی، اور مختلف مضامین کی تدریس کے مراکز شامل تھے، کا جائزہ لیا۔ ان تربیتی مراکز میں داخل مریضوں کو باقاعدہ طور پر ہنر مند بنانے کی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ وہ صحتیاب ہونے کے بعد معاشرے کا کارآمد حصہ بن سکیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سینٹر میں زیر علاج مریضوں سے فرداً فرداً ملاقات کی، ان کی خیریت اور ان کو درپیش مسائل کے بارے میں دریافت کیا۔ مریضوں نے علاج اور تربیت کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ ہیڈ ایڈمنسٹریٹر حنیف رند نے ادارے کو درپیش مسائل، سہولیات کی کمی اور ضروریات سے بھی ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا۔ جن میں ادویات، تربیتی سامان اور بنیادی سہولیات کی کمی کو اجاگر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی نے ادارے کی کارکردگی کو سراہا اور بحالی کے اس مشن میں عملے کی محنت کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں کہ ادارے کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر ممکن بنایا جائے تاکہ مریضوں کی بحالی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ یہ دورہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ضلعی انتظامیہ نشے کی لعنت کے خاتمے اور متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 MAY 2025

Page No. 7

بلوچستان کو قید خانہ اور عوام کو قیدی بنا دیا گیا ہے، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان سی پیک کے ثمرات محروم ہے، حق دو مہم کی کامیابی کیلئے منظم جدوجہد تیز کی جائے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ امراء اضلاع و ضلعی قیادت حق دو بلوچستان مہم کی کامیابی کیلئے منظم جدوجہد تیز کریں، ہم بلوچستان کے مظلوم عوام نوجوانوں خواتین سمیت ہر مظلوم کو حقوق دلائیں گے، عوام کی امیدیں جماعت اسلامی سے ہیں، جماعت اسلامی کے قائدین کا دامن ہر قسم کی کرپشن سے پاک ہے، اسٹیبلشمنٹ و حکومتی بدعنوانی کی وجہ سے منشیات بدعنوانی عام ظلم ناانصافی کا بازار گرم ہے شہری محفوظ ہیں نہ دیہات شاہراہ محفوظ ہیں نہ سکول کے بچے محفوظ ہیں، ظلم ناانصافی منظم انداز میں میں جاری ہے۔ ان حالات میں خاموشی جرم و مجرمین اور ظالموں کو مدد و تعاون فراہم کرنے کے مترادف ہے۔ ہمارے سکول بچوں کو قتل، نوجوانوں کو اغواء، بہنیں قید میں نوجوان پر کاروبار و تعلیم کے دروازے بند کر کے بزرگوں کو چیک پوسٹوں پر بے عزت کر کے ہمیں کس طرف لیکر جایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبہ بھر سے آئے ہوئے ضلعی سیکرٹریز کے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نائب امیر صوبہ مولانا عبدالکبیر شاکر، زاہد اختر بلوچ، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز پروفیسر سلطان محمد کاکڑ نقیب اللہ اخوانی، حفظ الرحمان مندوخیل و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ صوبائی امیر مولانا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اگر ہم نے ظلم ناانصافی بدعنوانی کے خلاف جدوجہد منظم و تیز نہیں کیا تو حالات مزید خراب ہوں گے، بلوچستان گوادر کے نام پر سی پیک بنایا گیا ہے دیگر علاقوں میں سی پیک کے نام پر بڑے بڑے میگا پراجیکٹس مکمل ہو گئے، موٹروے سفر کی جدید سہولیات ترقیاتی پراجیکٹس مکمل مگر بلوچستان ان ثمرات یا تو محروم یا پھر چیک پوسٹ تھانے چوکیاں بنائی گئی ہیں۔ اہل بلوچستان کو ترقی و خوشحالی سے محروم کر کے نفرتوں تعصب احساس محرومی میں اضافہ کر دیا گیا ہے دوسری جانب اسی محرومی کے خلاف جمہوری احتجاج کو جرم بنا دیا گیا ہے، بلوچستان کو قید خانہ اور عوام کو قیدی بنا دیا گیا ہے، بلوچستان کے عوام کو حقوق ترقی عزت احترام روزگار تجارت سے محرومی کے خلاف ہم نے حق دو بلوچستان مہم شروع کر دی ہے۔

نیشنل پارٹی کا عید کے بعد کیسکو اور واسا کیخلاف دھرنے کا اعلان

ہزارہ ٹاؤن میں 21 واسا ٹیوب ویلز کے باوجود پانی دستیاب نہیں، شاوس بزنجو، چنگیز حئی بلوچ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر شاوس حاصل بزنجو، صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ نے کہا ہے کہ ہزارہ ٹاؤن میں پانی اور بجلی کا سنگین بحران جاری ہے جس کے باعث مکین شدید مشکلات کا شکار ہیں عید کے بعد کیسکو اور واسا کے خلاف احتجاجی دھرنا دینگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہزارہ ٹاؤن میں عوامی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں خواتین، بزرگوں اور نوجوانوں کی بڑی تعداد شریک تھی رہنماؤں نے کہا کہ واسا کے زیر انتظام ہزارہ ٹاؤن میں 21 کے قریب ٹیوب ویلز موجود ہیں لیکن عوام کو پانی دستیاب نہیں تو دوسری جانب بجلی کی کم وولٹیج اور طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنا دی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے عوام کو جان بوجھ کر ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے رہنماؤں نے سابق نمائندوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ انہوں نے بھی مسائل کے حل میں کوئی کردار ادا نہیں کیا نیشنل پارٹی ملک کو ایک فلاحی ریاست بنانے کی جدوجہد کر رہی ہے، جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہو بلوچستان کے مظلوم عوام دہائیوں سے ناانصافی کا شکار ہیں اب وقت آگیا ہے کہ بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر اقوام مشترکہ جدوجہد کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوں جلسے سے سائرہ بتول، عیوض گشتمد، علامہ سید رضا اخلاقی اور ہزارہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صدر علی سینا نے بھی خطاب کیا نظامت کے فرائض آغا ضیاء ہزارہ نے انجام دیے۔

نام نہاد نمائندے ووٹ کو عزت دو سے دور نکل چکے، پشتونخوا میپ

غیر نمائندہ حکومت کو لیویز ختم کرنے کا کوئی آئینی و اخلاقی اختیار نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی کابینہ کے بیان میں صوبائی حکومت کی جانب سے مختلف ڈویژنز میں لیویز فورس کو پولیس میں تبدیل کرنے کے نوٹیفکیشن کو کھلی طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ملک میں دھوکے، فراڈ، ریاستی زور زور فارم 47 کی غیر نمائندہ صوبائی حکومت کو لیویز فورس کو پولیس فورس میں ضم کرنے کا اخلاقی، انسانی، آئینی اور قانونی اختیار نہیں بیان میں کہا گیا کہ ملک میں جاری داخلی صورتحال، آئینی ادارے اور ان کے تمام اختیارات ختم کرنے، جمہوریت اور جمہوری اصولوں کو پامال کرنے، صوبائی خودمختاری کو قصہ پارینہ بنانے، فیڈریشن کے اصولوں اور ضابطوں کا خاتمہ کرنے کی کارروائیاں جاری ہیں۔ ملک کی سیاسی، جمہوری پارٹی کو پارٹی مفادات سے بالاتر ہو کر ملک کے لیے سوچنا ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ آج فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کے ذریعے پی پی کا نعرہ جمہوریت ہماری سیاست اور مسلم لیگ کا بیانیہ ووٹ کو عزت دو سے دور نکل چکے ہیں نام نہاد حکومتوں کا نعرہ اور بیانیہ آرمی چیف کو عزت دو بن چکا ہے جو ملک کے جمہوریت اور جمہوری نظام کو دفنانے کے مترادف ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مرحوم پروفیسر اختر بلوچ کی علمی و سیاسی خدمات نمایاں ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

مرحوم علم کا سمندر اور محنت کی باوقار علامت تھے، سربراہ نیشنل پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پروفیسر اختر بلوچ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پروفیسر اختر بلوچ کی نمایاں علمی و سیاسی خدمات ہیں مرحوم علم کے سمندر اور محنت کی باوقار علامت تھے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ پروفیسر اختر بلوچ شعوری و فکری تنظیم بی ایس او کے پیدوار تھے پروفیسر اختر بلوچ نے ہزاروں طالب علموں کو علم سے منور کیا۔ نیشنل پارٹی پروفیسر .... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

اختر بلوچ کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں نیشنل پارٹی پروفیسر کے خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے

پشین، پولیس مقابلے میں زخمی اشتہاری جاں بحق، لواحقین کا احتجاج

محمد رفیق 10 مئی کو زخمی ہوا، ملوث اہلکاروں کیخلاف کارروائی کی جائے، لواحقین، مذاکرات کے بعد احتجاج ختم

پشین (نامہ نگار) لیویز اور اشتہاریوں کے مابین مبینہ مقابلے میں لیویز کی فائرنگ سے زخمی محمد رفیق زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا، ورثاء کا ڈپٹی کمشنر آفس پشین کے سامنے دھرنا، لیویز اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ 10 مئی کو ضلع پشین کے بی ایریا تحصیل خرمزئی کے علاقے ابراہیم زئی میں لیویز اہلکاروں اور دو اشتہاریوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں دو اشتہاری اور ایک لیویز اہلکار شبیر احمد زخمی ہونے کے علاوہ ایک راہگیر بھی زخمی ہوا، لیویز اہلکار اور راہگیر کو سول ہسپتال پشین سے کوئٹہ منتقل کیا گیا جبکہ زخمی اشتہاریوں کو پشین سول ہسپتال میں داخل کیا گیا جس میں ایک زخمی محمد رفیق گزشتہ روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے زندگی کی بازی ہار گیا جس کے ورثاء نے گزشتہ روز احتجاج کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر پشین کمپلیکس کے سامنے لاش کے ہمراہ مظاہرہ کرتے ہوئے دھرنا دیا، اس موقع پر جمعیت کے ضلعی امیر سابق رکن قومی اسمبلی مولانا صاحبزادہ کمال الدین، ضلعی سیکرٹری اطلاعات ملک باز محمد کاکڑ، اے این پی کے ضلعی صدر اصغر علی ترین، مرکزی انجمن تاجران پشین کے ضلعی صدر ملک بہادر خان ملیزئی، انجمن تاجران رحیم آغا گروپ کے ضلعی صدر دولت خان ترین، انجمن تاجران ودکانداران کے ضلعی صدر نصیب اللہ کلیوال، حاجی عبدالظاہر کاکڑ، حاجی عبدالمصور پہلوان ودیگر نے مطالبہ کیا کہ ڈب کراس لیویز انچارج اور چار لیویز اہلکاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے، سپرنٹنڈنٹ پولیس پشین عبدالعلیم اچکزئی، اسسٹنٹ کمشنر پشین نعمت اللہ ترین اور ایس ڈی پی او پشین ڈی ایس پی عبدالمناف خان اچکزئی نے پولیس نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے مذاکرات کئے، مظاہرین کا موقف تھا کہ اس سے قبل لیویز نے بیان جاری کیا تھا کہ دو چوروں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ ہوا، آج لیویز کے ذمہ دار کہہ رہے ہیں کہ اشتہاریوں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ ہوا، انتظامی حکام کی یقین دہانی پر مظاہرین نے احتجاج ختم کرتے ہوئے میت آبائی علاقہ تحصیل برشور یونین کونسل شابیزئی روانہ کردی۔

منگچر، بنگلہ دیشی قیدیوں کو گڈانی منتقل کرنیوالی وین کے قریب دھماکہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر میں کوئٹہ سے بنگلہ دیش کے قیدیوں کو سنٹرل جیل گڈانی منتقل کرنے والے پولیس اور لیویز اہلکاروں کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام، سڑک کنارے بم دھماکہ، کوئی نقصان نہیں ہوا، لیویز کے مطابق نامعلوم دہشت گردوں نے پولیس اور لیویز کو نشانہ بنانے کیلئے منگچر کے علاقے رحیم آباد کے قریب قومی شاہراہ پر سڑک کنارے بم نصب کیا تھا، ہفتے کو کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل سے دس بنگلہ دیشی قیدیوں کو وین میں پولیس اور لیویز کی سیکورٹی میں گڈانی سنٹرل جیل منتقل کیا جارہا تھا، قافلہ جیسے ہی منگچر رحیم آباد کے قریب پہنچا، بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز، پولیس اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر کلیئرنس کے بعد قافلے کو گڈانی سنٹرل جیل منتقل کردیا جبکہ فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا۔

تفتان: انسانی اسمگلنگ میں ملوث گینگ کا اہم کارندہ گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل تفتان نے انسانی سمگلنگ میں ملوث گینگ کے اہم کارندے کو گرفتار کرکے درجنوں پاسپورٹس اور موبائل فون قبضے میں لے لئے ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل تفتان کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ انسانی سمگلنگ میں ملوث گینگ کے اہم کارندہ تفتان میں موجود ہے جس پر ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلر افتخار حسین کو گرفتار کرکے درجنوں پاسپورٹس اور موبائل فون قبضے میں لے لئے ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم ملک کے مختلف علاقوں کے بے روزگار نوجوانوں غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجوانے میں ملوث ہے۔

بچی کے قتل میں ملوث بہنوئی گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) معصوم بچی کے قاتل کو پولیس نے گرفتار کرلیا، پولیس کے مطابق 4 مئی 2025 کو پولیس تھانہ منگولی کی حدود جڈھیر کے گوٹھ میاں خان بگٹی میں دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جہاں ایک معصوم بچی کو بے دردی سے قتل کرکے لاش تالاب میں پھینک دی گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی نصیرآباد غلام سرور بھیو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور انکوائری ٹیم تشکیل دی جس نے قاتل کو گرفتار کرلیا جو بچی کا کزن اور بہنوئی تھا۔ پولیس کے مطابق قاتل نے صرف سونے کی بالیوں کی خاطر بچی کو دوپٹے سے گلا دبا کر قتل کیا۔

آواران: نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر صحافی لطیف بلوچ کو قتل کردیا

آواران (نامہ نگار) آواران میں نامعلوم افراد نے گزشتہ شب گھر میں گھس کر مقامی اخبار کے بیوروچیف لطیف بلوچ کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور فرار ہوگئے واقعہ رات تین بجے پیش آیا۔

منگچر سے لاش برآمد

قلات (نامہ نگار) منگچر لیویز نے اطلاع ملنے میران زئی کے ایک باغ میں پڑی لاش تحویل میں لے کر آر ایچ سی منتقل کی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

دیسی ساختہ بم حملوں سے متاثرہ لبنان کے بعد پاکستان دوسرے نمبر پر

پاکستان میں 2024ء میں 132 آئی ای ڈی دھماکوں سے 485 شہری متاثر، 139 لقمہ اجل بن گئے

کوئٹہ (آن لائن) گزشتہ سال دیسی ساختہ بم حملوں سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں لبنان کے بعد پاکستان دوسرے نمبر پر رہا۔ پاکستان میں سال 2024ء میں 132 آئی ای ڈی دھماکوں سے 485 شہری متاثر ہوئے جبکہ 139 لقمہ اجل بن گئے غیر سرکاری تنظیم ایکشن آن آرمڈ وائلنس کی رپورٹ میں پاکستان کو دھماکہ خیز مواد سے شہریو........ بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچنے والے ممالک میں ساتویں نمبر پر شمار کیا گیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ پاکستان میں مجموعی طور پر 248 حملوں سے 790 پاکستانی شہری متاثر ہوئے، ان میں کالعدم تنظیم کے حملوں میں 119 عام پاکستانی زخمی ہوئے یا جان سے گئے برطانوی تنظیم نے 2024ء کو دنیا بھر میں دھماکہ خیز مواد اور ہتھیاروں سے شہریوں کی بڑھتی ہوئی ہلاکتوں کے باعث خطرناک ترین سال بھی قرار دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ سال 2024 میں 9 ہزار 553 واقعات میں خواتین اور بچوں سمیت 24 ہزار شہریوں کی جانیں گئیں۔

ڈیرہ مراد جمالی میں سونے کی بالیوں کی خاطر کم سن بچی کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں سونے کی بالیوں کی خاطر کم سن بچی کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق منگولی پولیس تھانہ کی حدود میں کم سن بچی کے قتل کا ڈراپ سین ہوگیا پولیس نے قاتل کو گرفتار کرلیا جو کہ مقتولہ بچی ریشمان بگٹی کا کزن اور بہنوئی نکلا ملزم نے دوران تفتیش انکشاف کیا کہ اس نے بچی کو سونے کی بالیوں کی خاطر قتل کیا سونے کی بالیاں اتارنے کے بعد اس کا گلا دبا کر قتل کرکے لاش تالاب میں پھینک دی تھی اور بالیاں ڈیرہ مراد جمالی میں فروخت کردی پولیس سے پوچھ گچھ کا سلسلہ جاری ہے۔

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 MAY 2025

Page No. 9

ہسپتالوں کے آگے رکشوں کے اڈے، ٹریفک سمیت مریضوں کو شدید مشکلات

ایک ہی وقت میں درجنوں رکشے سواریوں کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں، رکشوں کے مستقل اڈوں کا سماں ہوتا ہے، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

کوئٹہ (رپورٹ، حماد اللہ سیاپاد) ہسپتالوں کے آگے رکشوں کے اڈے، ٹریفک سمیت مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا، عوامی حلقوں کا صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ، رپورٹ کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں یوں تو ہر جگہ ٹریفک کے مسائل ہوتے ہیں مگر سب سے زیادہ مشکل صورتحال ہسپتالوں کے آگے ہوتی ہے جہاں ایک ہی وقت میں درجنوں رکشے سواریوں کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں گویا کہ ایک طرح سے یہاں رکشوں کے مستقل اڈے بنے رہتے ہیں جس کے باعث ٹریفک کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہاں اکثر گاڑیوں کو پھنستے دیکھا جاسکتا ہے جناح روڈ امداد چوک سے سائنس کالج چوک تک کافی چوڑی سڑک ہے اسے چند سال پہلے ون وے بنایا گیا اسکی بظاہر کوئی خاص وجہ سمجھ میں نہیں آرہی کیونکہ اس کی نسبت تنگ اور نہایت رش والی سڑکیں جیسے بروری روڈ، ارباب کرم خان روڈ، سرکی روڈ، میکانگی روڈ کاسی روڈ، جیل روڈ، کواری روڈ، جان محمد روڈ وغیرہ دو طرفہ ہیں البتہ گمان ہوتا ہے کہ شاید یہاں موجود ایک دو ہسپتالوں اور یہاں آنے والے مریضوں کی سہولت کیلیے اسے ون وے قرار دیا گیا ہو وجہ کچھ بھی ہو مگر ان رکشوں کی وجہ سے اسکی ون وے کی افادیت ختم ہو کر رہ گئی ہے یہی حال زرغون روڈ پر موجود ہسپتالوں کا ہے جہاں رکشے مستقل طور پر کھڑے رہتے ہیں یہاں عام ٹریفک تو مشکلات کا شکار رہتی ہی ہے مگر زیادہ پریشان کن صورتحال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ایمبولنسوں یا پرائیویٹ گاڑیوں میں ایمرجنسی مریضوں کو ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے بڑی مشکل اور دھکم پیل کے بعد انہیں ہسپتالوں کے اندر لے جایا جاتا ہے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

صاف پانی کی عدم دستیابی سے امراض پھیلنے لگے

پینے کے پانی میں احتیاط انسانی زندگی کیلئے مفید ثابت ہوسکتی ہے، طبی ماہرین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دنیا بھر میں 80 فیصد بیماریاں غیر موزوں اور آلودہ پانی کے استعمال کی بدولت ہوتی ہیں لہذا پینے کے پانی میں احتیاط انسانی زندگی کیلئے مفید ثابت ہوسکتی ہے یہ بات ماہرین نے بات چیت کرتے ہوئے بتائی انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 9 فیصد اموات آلودہ پانی کے استعمال کے باعث ہوتی ہیں جبکہ بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جنہیں دست، ہیضہ، ٹائیفائیڈ، جلدی امراض، ہیپاٹائٹس اور اس جیسی دیگر مہلک بیماریوں کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے آلودہ پانی سے موت کا شکار سب سے زیادہ اندرون سندھ بلوچستان کے لوگ ہوتے ہیں، ماہرین نے کہا کہ عوام کو چاہئے کہ وہ احتیاطی تدابیر کے طور پر پینے کا پانی ہمیشہ ابال کر استعمال کریں اور یہ پانی اسٹیل کے برتن میں 10 منٹ تک ابال کر کسی برتن میں محفوظ کرلیا جائے تاکہ اس میں موجود جراثیم تلف ہوسکیں۔ ماہرین کے مطابق بازار میں بکنے والی پانی کی اکثر بوتلیں حفظان صحت کے اصولوں اور صفائی کے معیار پر پورا نہیں اترتیں اس طرح بظاہر شفاف نظر آنے والا پانی بھی جراثیم سے آلودہ ہوسکتا ہے لہذا پانی پیتے وقت محتاط رہنا چاہئے دوسری جانب صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا ہے کوئٹہ میں عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے شہر کے مختلف مقامات پر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے تھے لیکن ان میں سے اکثر غیر فعال ہیں اور طویل عرصہ سے بند ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کرے۔

کوئٹہ میں مہنگائی کی مصنوعی لہر پر قابو نہ پایا جاسکا، متوسط و غریب طبقہ پریشان

غیر معیاری پھل، سبزیاں، گوشت، مرغی سمیت دیگر اشیا کے منہ مانگے نرخ وصول کئے جارہے ہیں، متعلقہ حکام سے کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں مہنگائی کی مصنوعی لہر پر قابو نہ پایا جاسکا، خوردنی اشیا کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، غیر معیاری پھل، سبزیاں، گوشت، مرغی سمیت دیگر اشیا کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، غریب اور متوسط طبقے کی عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، تفصیلات کے مطابق گرانفروش دونوں ہاتھوں سے غریب عوام کو لوٹ رہے ہیں اور مہنگے داموں خوردنی اشیا فروخت کررہے ہیں، مارکیٹ سروے کے مطابق سبزیاں، دالیں، مصالحہ جات، پھل، مرغی، گوشت، دودھ، بیکری آئٹمز سمیت ہر چیز کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کردیا گیا ہے اور سرکاری نرخ سے ہر چیز 100 فیصد زائد پر فروخت کی جارہی ہے عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ قابل افسوس امر ہے کہ انتظامیہ گرانفروشی پر قابو نہیں پاسکی گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے اور وہ مہنگے داموں خوردنی اشیا فروخت کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ انتظامیہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہوگئی ہے نہ تو دکاندار اور نہ ہی ریڑھی بان سرکاری نرخ نامہ کی پابندی کرتے ہیں سب نے اپنے الگ الگ ریٹ مقرر کیئے ہوئے ہیں غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں مارکیٹ میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں سرکاری نرخنامے سے زائد ہیں عوامی وسماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ گرانفروشوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائیں پابندی نہ کرنے والوں کیخلاف کریک ڈاون کیا جائے۔

صوبائی دارالحکومت کے وسطی علاقوں میں برقی بحران جاری، صارفین پریشان

اسٹیورٹ روڈ برگنزہ ویلا بلوچ کالونی الگیلانی روڈ جان محمد روڈ کوچہ امان خان اور ملحقہ علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹیورٹ روڈ برگنزہ ویلا بلوچ کالونی الگیلانی روڈ جان محمد روڈ کوچہ امان خان اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ کے باعث معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں۔ رہائشیوں لالہ یوسف محمد اکرم زبیر احمد منصور شاہ عرفان علی محسن خان ایڈووکیٹ سفیان ملک اور دیگر نے بتایا کہ علاقہ مکین آئے روز کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے تنگ آچکے ہیں جبکہ وولٹیج میں کمی بیشی سے قیمتی برقی آلات بھی خراب ہورہے ہیں انہوں نے کہا کہ دن کے اوقات میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے فراہمی آب کا سلسلہ بھی کئی روز سے منقطع ہے معمولات زندگی مفلوج ہوچکے ہیں بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کیسکو چیف سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں طویل لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ اور وولٹیج میں کمی بیشی دور کی جائے خاص کر صبح کے وقت بجلی کی بلاتعطل پانی کی فراہمی ناگزیر ہے تاکہ پانی کی قلت پیدا نہ ہو اگر ہمارے مطالبے پر عمل نہ کیا گیا تو شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

بھارت دہشت گرد ریاست

بھارت کی مودی حکومت نے دنیا بھر میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی سرپرستی کو جس طرح باقاعدہ ریاستی پالیسی کی حیثیت دے رکھی ہے، اب وہ ایک معروف حقیقت ہے۔ امریکہ اور کینیڈا تک اس کا نشانہ بنے ہیں جبکہ پاکستان بھارت کی اس پالیسی کا خصوصی ہدف ہے۔ افواج پاکستان کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے گزشتہ روز اسی تناظر میں وفاقی سیکرٹری داخلہ محمد خرم آغا کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں خطے کی سیکورٹی صورتحال، بھارتی اقدامات اور خضدار میں بچوں کی اسکول بس کو بم دھماکے کا نشانہ بنائے جانے سمیت دہشت گردی کے واقعات پر تفصیلی گفتگو کی۔ پاک فوج کے ترجمان کا کہنا تھا کہ خضدار واقعے میں فتنۃ الہندوستان ملوث ہے۔ پریس کانفرنس میں ناقابل تردید دستاویزی اور آڈیو ویڈیو ثبوت وشواہد کی روشنی میں دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے دعویدار بھارت کا اصل چہرہ عالمی سطح پر دہشت گردی کی سوچی سمجھی اور منظم کارروائیوں میں ملوث ریاست کی حیثیت سے بے نقاب کیا گیا اور اس کی بیس سالہ دہشت گردی کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ یہ امر بھی واضح کیا گیا کہ فتنہ ہندوستان اور فتنہ خوارج نے پاکستان میں دہشت گردی کیلئے گٹھ جوڑ کر رکھا ہے۔ بتایا گیا کہ پاکستان کی جانب سے دو بار اقوام متحدہ کو بھی بھارتی دہشت گردی کے ٹھوس شواہد دیے جا چکے ہیں۔ پاکستان میں بھارتی پشت پناہی میں جاری دہشت گردی کے معاملے میں ایک نہایت اہم پیش رفت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اس ضمن میں متحرک ہونا ہے۔ اس ادارے نے اپنے اعلامیہ میں بلوچستان کے علاقے خضدار میں اسکول بس پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر اور دہشت گردی کے منصوبہ سازوں اور سرپرستوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائے جانے کی ضرورت کا اظہار کیا اور تمام ممالک کو اس سلسلے میں پاکستان کے ساتھ تعاون کی ہدایت کی ہے۔ سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ یہ ایک بزدلانہ اور سنگدلانہ کارروائی تھی جس میں چار طالبات سمیت چھ افراد جاں بحق ہوئے۔ تاہم عالمی برادری کو اس سے آگے بڑھ کر ایسے عملی اقدامات بھی کرنے چاہئیں جن سے خطے میں بھارت کی مودی حکومت کی امن دشمن پالیسیوں کا پائیدار سدباب ہو سکے۔ بھارت نے پہلگام واقعے کے بعد کسی تحقیق اور ثبوت کے بغیر جس طرح فوری طور پر پاکستان پر اس کا الزام لگا کر باقاعدہ فوجی جارحیت کا ارتکاب کیا، اس سے مودی حکومت کی بدنیتی صاف ظاہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خود بھارت میں اس کارروائی کو وقتی سیاسی مقاصد کے لیے رچایا گیا ناٹک قرار دیا جارہا ہے۔ پاکستان کی جانب سے جارحیت کا منہ توڑ جواب دیے جانے کے بعد بھارت کو جنگ بندی کی درخواست پر مجبور تو ہونا پڑا لیکن ایک طرف پاکستان کے اندر دہشت گردی کی سرگرمیاں تیز کرنے کے ضمن میں اس کے ناپاک ارادے واضح ہیں اور دوسری طرف نریندرا مودی اشتعال انگیز بیان بازی کے ذریعے سے خطے میں جنگ کی فضا قائم رکھنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ طاس سندھ معاہدے کی معطلی پر مصرر کر پاکستان کو پانی کی ایک ایک بوند کیلئے ترسا دینے کی دھمکیاں دے رہے ہیں اور بھارت میں کسی بھی دہشت گردی کی صورت میں بلاتحقیق پاکستان پر حملہ آور ہونے کے موقف پر قائم رہنے کے دعوے کر رہے ہیں۔ لہٰذا سلامتی کونسل اور اس کے ارکان کو جنوبی ایشیا کی جوہری طاقتوں کے درمیان جنگ کے خطرے کی مستقل روک تھام کیلئے اپنا کردار موثر طور پر ادا کرتے ہوئے جاری جنگ بندی کی شرائط کے مطابق بھارت کو بامقصد مذاکرات کے ذریعے سے تمام تصفیہ طلب معاملات کا منصفانہ حل تلاش کرنے پر لازماً آمادہ کرنا چاہیے، بصورت دیگر پوری دنیا ناقابل تصور بدامنی کا شکار ہو سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 MAY 2025

Page No. 11

دہشت گردوں کا کوئی نظریہ نہیں ہوتا

حکومت نے کہا ہے بلوچستان کے ضلع خضدار میں دہشت گرد حملے کی ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس دہشت گردی میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے۔ اور یہ دہشت گردی ''را'' کی سرپرستی میں کی گئی ہے۔ حکومت فتنہ الہندوستان کے خلاف ضرب عضب جیسا آپریشن کرنے کی تیاری کر رہی ہے تاہم فی الوقت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری رہیں گے۔ اس بات کا اعلان پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری اور وفاقی سیکرٹری داخلہ خرم آغا کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا گیا ہے۔ وفاقی سیکریٹری داخلہ محمد خرم آغا نے فتنہ الہندوستان کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جیسے سانحہ اے پی ایس کے بعد آپریشن ضرب عضب شروع کیا گیا تھا، اسی طرح فتنہ الہندوستان کے خلاف بھی آپریشن کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے اور ان دہشت گردوں کا صفایا کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بھارت اپنی دہشت گرد پراکسیز فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے ذریعے خطے اور پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتا ہے، ان پراکسیز کے گٹھ جوڑ کو توڑ کر ان کے مذموم عزائم ناکام بنادیں گے۔ ہم نے بارہا بھارت اور عالمی برادری کے سامنے بھارتی دہشت گردی کے شواہد پیش کیے ہیں۔

ادھر سانحہ خضدار کی زخمی طالبہ ملائکہ شہید ہوگئی ہے، یوں خضدار حملے میں شہید ہونے والے طلباء وطالبات کی تعداد 6 تک پہنچ گئی ہے، جن میں 5 طالبات اور ایک طالب علم شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بھی خضدار میں اسکول بس پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی ہے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا۔ خضدار میں دہشت گردی کی بازگشت عالمی سطح تک سنی گئی ہے کیونکہ یہ ایسا بہیمانہ اقدام ہے، جسے کوئی جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا، لہٰذا ایسا جرم کرنے والے مجرمان، ان کے سہولت کار اور سرپرست رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ادھر خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں گزشتہ روز رات گئے ایک پولیس چوکی پر دہشتگردوں نے دھاوا بولا، جسے مقامی پولیس جوانوں نے بھرپور جوابی کارروائی کر کے ناکام بنا دیا، اس مقابلے میں کئی دہشت گردوں کے ہلاک وزخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ادھر خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت کے بازار میں نامعلوم افراد کی چلتی گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت 2 افراد جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان دونوں اپنی کارروائیوں میں مصروف ہیں اور ان کے درمیان پورا رابطہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ سی ٹی ڈی پنجاب نے ضلع میانوالی میں کارروائی کے دوران 3 دہشت گرد ہلاک کردیے ہیں جب کہ 6 دہشت گرد فرار ہوگئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ دہشت گرد پولیس چوکیوں پر حملے کی منصوبہ بندی مکمل کرچکے تھے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سی ٹی ڈی ٹیم کو تین دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر شاباش دی۔ انھوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے، پنجاب میں دہشت گردی کے ملیے آنے والوں کو سخت ترین جواب ملے گا۔ پاکستان میں دہشت گردی کثیر الجہتی ہے لیکن دہشت گردی کی تمام جہتوں کا ہدف پاکستان کو نقصان پہنچانا ہے۔ بلوچستان میں قوم پرستی کے نام پر دہشت گردی ہورہی ہے جب کہ خیبر پختونخوا مذہب کا لبادہ اوڑھے دہشت گرد قتل وغارت میں ملوث ہیں۔ ان کی پشت پناہی افغانستان اور بھارت کررہے ہیں۔ گزشتہ روز ہونے پریس کانفرنس میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا ہے کہ 2009 میں مصر کے شہر شرم الشیخ میں اس وقت کے بھارتی وزیر اعظم کو ڈوزیئر حوالے کیا گیا جس میں بھارت کے پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ہونے کے ثبوت موجود تھے۔ 2010 میں دستاویزی ثبوت جاری کیے گئے۔ 2015 میں پاکستان نے اقوام متحدہ میں بھارتی دہشت گردی سے متعلق ایک ڈوزیئر پیش کیا۔ 2016 میں بھارت کی سرپرستی میں بلوچستان میں دہشت گردی کو بے نقاب کیا گیا۔ بھارتی بحریہ کے حاضر سروس افسر کلبھوشن یادیو کو گرفتار کیا گیا۔ اس نے بھارتی حکومت کی سرپرستی اور فنڈز کی فراہمی سے متعلق اعتراف کیا۔ 2019 میں ٹھوس شواہد کے ساتھ ڈوزیئر اقوام متحدہ میں پیش کیا گیا۔

ڈی جی آئی ایس پی آر نے پریزنٹیشن کے ذریعے 20 سال سے بھارتی سرپرستی میں جاری دہشت گردی سے متعلق حقائق میڈیا کے سامنے پیش کیے اور بتایا کہ 21 مئی کو معصوم بچوں پر بزدلانہ حملہ بھارت کا دہشت گرد چہرہ اور فتنہ الہندوستان کا ظالمانہ اور حقیقی چہرہ ہے۔ خضدار حملے میں انسانیت، اخلاقیات، بلوچی اقدار اور پاکستانیت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سوال کرتے ہیں کہ دہشت گردی کا بلوچی اقدار سے کیا تعلق ہے؟ پاکستانی مسلمان پوچھ رہے ہیں کہ اس کا اسلام اور انسانیت سے کیا تعلق ہے؟ یہ کون سی آئیڈیالوجی ہے۔ یہ آئیڈیالوجی نہیں حیوانیت ہے، اس لیے یہ فتنہ الہندوستان ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پہلگام واقعہ کے بعد بھارت نے فتنہ الہندوستان سمیت اپنی پراکسیز کو متحرک کیا جن کا ایمان صرف پیسہ ہے۔ انھوں نے کہا بھارت کے اطلاعاتی ذرائع بھی فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے ہاتھ مضبوط کرتے ہیں، 4 نومبر کو میانوالی پر حملے سے قبل بھارتی میڈیا نے کہا کہ چند گھنٹے میں اہم واقعہ ہونے والا ہے اور اگلی صبح انھوں نے گڈ مارننگ میانوالی کہا اور اس حملے سے متعلق جھوٹی اور من گھڑت خبریں نشر کیں، 6 اکتوبر 2024 کو کراچی میں چینی شہریوں پر حملہ ہوا، جعفر ایکسپریس پر حملے سے پہلے بھی ایسی خبریں چلائی جاتی رہیں، خضدار کے المناک سانحہ کے بعد بھارت کے ''را'' سے منسلک سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر پروپیگنڈا کیا گیا۔ بھارتی انٹیلی جنس ایجنسیاں لاکھوں سوشل میڈیا اکاؤنٹس چلا رہی ہیں جو فتنہ الخوارج کی حمایت کرتے ہیں، یہ وہی ہیں جو ڈس انفولیب چلا رہے تھے۔

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کا سلسلہ نیا نہیں ہے، غیر ملکی اور ان کے مقامی سہولت کار کئی دہائیوں سے یہ کام کررہے ہیں۔ بلوچستان کے غریب اور پسماندہ عوام کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلوچ قوم پرستی کے نام پر سیاسی گروہ ہوں یا پشتون قوم پرستی کی نام لیوا سیاسی جماعتیں، ان کو کسی الیکشن میں کامل اکثریت نہیں ملی ہے۔ حالانکہ یہ سیاسی جماعتیں جمہوری کلچر کے مطابق الیکشن میں حصہ لیتی ہیں، اگر ان جمہوری قوم پرستی سیاسی جماعتوں کو کلی اکثریت نہیں ملتی تو بندوق اٹھانے والے دہشت گردوں کو بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے عوام کیسے پسند کرسکتے ہیں۔ دہشت گرد اور بندوق بردار گروہ عوام کے دھتکارے ہوئے لوگ ہیں، عوام ان سے نفرت کرتے ہیں اور ان کے شر سے ڈرتے ہیں۔ بلوچستان میں پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن، بی این پی، بی این ایم، باپ پارٹی، پختونخوا ملی عوامی پارٹی، اے این پی اور جے یو آئی جمہوری سیاست کررہی ہیں، بلوچستان کے عوام انھیں ووٹ دیتے ہیں۔ لیکن بندوق بردار دہشت اور خوف کی فضا پیدا کر کے یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی میں موجود لوگ منتخب نہیں ہیں حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ بلوچستان سماجی ومعاشی طور ماضی کی نسبت خاصا آگے بڑھ چکا ہے، ریکوڈک آپریشنل ہورہا ہے، کثیر ملکی شراکت دار یہاں آنے کے لیے تیار ہیں، بلوچستان کی بلیو اکانومی پر معاہدے ہورہے ہیں، لاکھوں ایکڑ اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا ہے، گوادر بندرگاہ اور گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ فعال ہیں، بلوچستان کے 73 ہزار طلبا صوبائی حکومت کے اسکالرشپس پر تعلیم حاصل کررہے ہیں، شاہراہوں کے نیٹ ورکس کو توسیع دی گئی، اسپتال اور ڈائیلائسز سینٹر قائم کیے گئے ہیں۔

بلوچستان میں سیاسی اور جمہوری عمل مسلسل جاری ہے۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ پوری طرح فعال ہے اور اپنا کردار ادا کررہی ہے۔ صوبائی اسمبلی بھی اپنا جمہوری رول ادا کررہے ہیں۔ بی ایل اے اور اس جیسے دیگر مسلح گروہ بلوچ عوام کی نمائندگی نہیں کرتے۔ ان لوگوں کے پاس کوئی سیاسی نظریہ نہیں ہے اور نہ ہی بلوچستان کے عوام کی فلاح اور بہبود کے لیے کوئی معاشی پروگرام ہے۔ ویسے بھی دہشت گرد گروہوں کو سیاسی اور جمہوری نظریات سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ ان کا نظریہ ''مارو اور لوٹ مار کرو'' کے سوا کوئی اور نہیں۔ اس وقت افغانستان میں طالبان اقتدار میں ہیں۔ ماضی میں یہ لوگ مسلح کارروائیاں کرتے رہے ہیں اور خود کو اسلام پسند اور مجاہدین قرار دیتے رہے ہیں۔ اب وہ اقتدار میں ہیں لیکن افغانستان کی حالت سب کے سامنے ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ طالبان کے پاس بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کوئی نظریہ نہیں ہے۔ کوئی معاشی روڈ میپ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی روڈ میپ موجود ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 MAY 2025 Page No. 12

وزیراعلیٰ بلوچستان کا لائیوسٹاک کے شعبے میں اصلاحات کا عزم، نیک شگون!!

بلوچستان میں دو بڑے شعبے جن سے لوگوں کی غالب اکثریت کا بالواسطہ یا بلا واسطہ روزگار وابستہ ہے یعنی زراعت اور لائیوسٹاک ان دونوں شعبوں میں کام کرنے، جدت، بہتری اور استحکام و ترقی لانے کی ضرورت کافی عرصے سے چلی آئی ہے تاہم المیہ دیکھیں کہ صوبائی حکومتیں ان دو بڑے پیداواری شعبوں کو اہمیت دینے کی بجائے مواصلات و تعمیرات جیسے شعبوں کے لئے تو بہت زیادہ فنڈز مختص کرتی ہیں مگر اہم اور بڑے پیداواری شعبوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے جو بہت بڑا المیہ ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لائیوسٹاک کے شعبے میں اصلاحات کا عزم ظاہر کیا ہے جسے سراہتے ہوئے ہم اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ موجودہ حکومت نہ صرف لائیوسٹاک بلکہ زراعت، ماہی گیری اور دیگر پیداواری شعبوں پر خاطر خواہ توجہ مرکوز کرے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ سے پیوستہ روز محکمہ امور حیوانات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں لائیواسٹاک کے شعبے میں اصلاحات کا عمل تیز کیا جائے گا اور اس کی بہتری کے لئے جامع اقدامات کئے جائیں گے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ گوشت پروسیسنگ کے نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ اسے بین الاقوامی منڈیوں بالخصوص مشرق وسطیٰ میں برآمد کیا جا سکے انہوں نے بیماریوں سے بچاؤ کے لئے قربانی کے جانوروں کی منڈیوں میں بروقت اسپرے کرنے کی بھی تاکید کی۔ لائیوسٹاک کے شعبے میں اصلاحات کا عزم نیک شگون ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے لائیوسٹاک کے شعبے میں ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے اور اصلاحات کا عمل تیز کرنے کا عزم قابلِ تحسین اور بروقت ہے۔ بلوچستان کی معیشت اور معاشرت میں لائیوسٹاک کی اہمیت کسی تعارف کی محتاج نہیں، اور اس شعبے کی پائیدار ترقی صوبے کی مجموعی خوشحالی کے لئے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ بلوچستان، اپنی وسیع و عریض چراگاہوں اور نیم صحرائی آب و ہوا کے ساتھ، قدرتی طور پر مویشی بانی کے لئے موزوں ترین خطہ ہے۔ یہاں کے باشندوں کی ایک بڑی تعداد کا براہ راست یا بالواسطہ ذریعہ معاش لائیوسٹاک سے وابستہ ہے۔ لائیوسٹاک کا شعبہ بلوچستان کی صوبائی خام ملکی پیداوار میں ایک نمایاں حصہ ڈالتا ہے۔ یہ نہ صرف گوشت، دودھ، اون، کھالیں اور چمڑے جیسی مصنوعات فراہم کرتا ہے بلکہ زرعی معیشت کو سہارا بھی دیتا ہے۔ خشک سالی اور دیگر موسمیاتی تبدیلیوں کے باوجود، لائیوسٹاک کا شعبہ ہمیشہ سے بلوچستان کے دیہی علاقوں میں ایک مستحکم ذریعہ آمدن رہا ہے۔ یہ شعبہ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ چرواہے، مویشی پال کسان، قصاب، دودھ اور اون کے کاروبار سے منسلک افراد، اور چمڑے کی صنعت سے وابستہ مزدور سب اس شعبے سے منسلک ہیں۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی گھروں میں مویشی پال کر یا ان کی مصنوعات تیار کر کے اپنی روزی کماتی ہے۔ لائیوسٹاک بلوچستان اور پورے ملک کے لئے غذائی تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ گوشت اور دودھ پروٹین کے اہم ذرائع ہیں جو آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ مقامی سطح پر جانوروں کی فراہمی غذائی خود کفالت کو بڑھاتی ہے اور درآمدات پر انحصار کم کرتی ہے۔ بلوچستان کے مویشی اور ان کی مصنوعات، خاص طور پر بھیڑیں اور بکریاں، اپنی اعلیٰ معیار کی وجہ سے ملک بھر میں مشہور ہیں۔ اگر اس شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تو یہ ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں برآمدات کا ایک بڑا ذریعہ بن سکتا ہے، جس سے قیمتی زرمبادلہ حاصل ہو سکتا ہے۔ لائیوسٹاک کا شعبہ دیہی علاقوں کی ترقی اور غربت کے خاتمے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ چھوٹے پیمانے پر مویشی پالنے والے کسانوں اور چرواہوں کے لئے یہ ایک سرمایہ کاری ہے جو مشکل حالات میں انہیں مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ دیہی خاندانوں کی آمدنی کو بڑھاتا ہے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ بلوچستان کی ثقافت اور معاشرت میں لائیوسٹاک گہرائی تک پیوست ہے۔ یہ صرف معاشی سرگرمی نہیں بلکہ ایک سماجی ورثہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. b

Dated: 25 MAY 2025 Page No. 13

آئندہ بجٹ شفاف ہوگا!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی اور ترقی سے متعلق اہم اجلاس ہوا جس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پی پی اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل خان نے بریفنگ دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پہلا ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل کرلیا گیا ہے۔ جس میں تین سافٹ ویئر ہاؤسز کے قیام سے 100 نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ کچرہ اٹھانے کی صلاحیت 300 ٹن سے بڑھا کر 1000 ٹن کردی گئی۔ اس طرح 3200 بند سکول دوبارہ فعال کردیئے گئے ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سروس ڈیلیوری کو مزید موثر اور شفاف بنایا جارہا ہے انہوں نے عوامی سہولیات کی فراہمی میں معاون اداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ کسی بھی اہلکار یا فرد کو کمیشن کی مد میں ایک روپیہ بھی نہ دیا جائے۔ بصورت دیگر شکایتیں براہ راست وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بجٹ مکمل طور پر شفاف ہوگا۔ وسائل کے ضیاع کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے قلعہ عبداللہ میں دھماکے کے شہداء اور زخمیوں کو فوری معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری کیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا آئندہ بجٹ کا شفاف ہونا اور وسائل کے ضیاع کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا اعلان بلاشبہ عوام کے بہترین مفاد میں ہے کیونکہ اس وقت صوبے کی عوام معاشی مسئلے سمیت دیگر مسائل کا شکار ہے۔ اگر بجٹ میں ان کو ریلیف دینے اور وسائل کو صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے گا تو یہ یقیناً اچھا اقدام ہوگا۔ جہاں تک صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی اور ترقی کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ان کا شدید فقدان ہے اس کی خوبصورتی، صفائی اور ترقی اس صورت میں ہوسکتی ہے جب عوام اور متعلقہ ادارے آپس میں رابطہ رکھیں گے۔ کیونکہ ان کے آپس میں رابطہ نہ ہونے کے باعث یہ مسائل حل نہیں ہورہے۔ جب سے کوئٹہ شہر کی صفائی کا ٹھیکہ پرائیویٹ فرم کو دیا گیا ہے عوامی حلقوں میں اس کے خلاف بڑے اعتراضات کیے جارہے ہیں۔ عوام اس سے مطمئن نہیں ہے لیکن اب کچرہ اٹھانے کی صلاحیت میں جو اضافہ کیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 MAY 2025

Page No. 14

خضدار حملے میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے، دہشتگردوں کو خطرناک نتائج بھگتنا ہونگے

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری اور وفاقی سیکرٹری داخلہ خرم آغا نے کہا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق خضدار حملے میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے، را کی سرپرستی میں بلوچستان کا واقعہ ہوا، دہشت گردوں کو حملے کے خطرناک نتائج بھگتنا ہوں گے۔ بھارت 20 سال سے ریاستی دہشت گردی کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے، مکتی باہنی کا قیام، سانحہ سقوط ڈھاکہ اس کی مثالیں واضح ہیں، بھارت خطے کا امن سبوتاژ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دہشتگردوں کو فنڈز فراہم کرتا ہے، 2016 میں بھی بھارتی دہشتگردی کے ثبوت دنیا کے سامنے رکھے، 2009 میں پاکستان نے ثبوت بھارتی وزیراعظم کو دیئے، گرفتار مختلف دہشتگردوں نے بھارتی پشت پناہی کا اعتراف کیا، کلبھوشن یادیو کو پاکستان سے گرفتار کیا گیا، کلبھوشن یادیو نے اپنے اعترافی بیان میں تمام حقائق بتائے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ خضدار بچوں پر حملہ فتنہ الہندوستان کا مکروہ چہرہ ہے، کئی بچے ہسپتال میں زیر علاج ہیں، خضدار حملہ بھارتی ایما پر فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں نے کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ 12 اپریل 2024 میں مزدوروں کو شہید کیا گیا، 9 مئی 2024 میں سات حجاموں کو دوران نیند قتل کیا گیا، 10 اکتوبر 2024 کو دکی میں کوئلہ کان میں کام کرنے والے مزدوروں کو شہید کیا گیا، 10 فروری 2025 کو کیچ میں 2 درزیوں کو فتنہ الہندوستان نے شہید کیا، 19 فروری 2025 کو بارکھان میں مزدوروں کو بس سے اتار کر شہید کیا گیا، 11 مارچ 2025 کو جعفر ایکسپریس پر حملے میں نہتے شہریوں کو شہید کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ دہشتگردی کر رہے ہیں لیکن بلوچستان کے عوام کا عزم نہیں توڑ پا رہے، 9 مئی 2025 کو لسبیلہ میں 3 معصوم حجاموں کو شہید کیا گیا، 21 مئی 2025 کو خضدار میں معصوم بچوں کی بس کو نشانہ بنایا گیا، حملے میں 51 زخمی ہیں جن میں زیادہ تر تعداد بچوں کی ہے، بلوچستان کے لوگ بھی پوچھ رہے ہیں کہ دہشتگردی کا بلوچیت سے کیا تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی میجر سندیپ کا بیان ہے کہ بھارت بلوچستان سے لاہور تک دہشتگردی کرا رہا ہے، میجر سندیپ کے بیان سے واضح ہوا کہ یہ کیسے پاکستان میں دہشتگردی کرانے میں ملوث ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ 6 اور 7 مئی کی رات بھارت نے پاکستان میں کچھ مقامات پر حملہ کیا، انٹرنیشنل میڈیا نے ان مقامات کا دورہ کیا، کیا میڈیا کو ان مقامات پر ایسی کوئی سرگرمی نظر آئی جو مشکوک ہو، بھارت بتائے کس ثبوت کی بنیاد پر پاکستان میں ان مقامات کو نشانہ بنایا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگرد حیوانیت پر اتر آئے ہیں، پہلگام واقعہ کے بعد پاکستان نے ہر فورم پر بھارت سے ثبوت مانگے، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں سے مہنگا اسلحہ برآمد ہو رہا ہے، فتنہ الہندوستان کے دہشتگرد جب بھی پکڑے جاتے ہیں ان سے مہنگا اسلحہ برآمد ہوتا ہے، ان دہشتگردوں کو اتنا مہنگا اسلحہ کون خرید کر دے رہا ہے، بھارتی میڈیا جھوٹ پھیلانے میں ملوث ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر اور سیکرٹری داخلہ آفتاب درانی نے بھارت کی پراکسی وار کو فتنہ الہندوستان کا نام دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فتنہ الہندوستان ہے، اس کا تعلق صرف ہندوستان سے ہے، بھارت دہشتگردوں کو پیسہ بھی دیتا ہے اور ہتھیار بھی، پاکستان میں دہشتگرد واقعات کو بھارتی میڈیا نے ایسے رپورٹ کیا جیسے بہت اچھی چیز ہو، میانوالی کے واقعہ کو بھی بھارتی میڈیا نے گلیمرائز کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی میڈیا نے بزدلوں کی طرح خضدار واقعہ پر جشن منایا، بھارت کے علاوہ دنیا کا کون سا ملک ہے جو دہشتگرد حملوں پر جشن مناتا ہے، فتنہ الہندوستان نے اب سافٹ ٹارگٹس پر حملے شروع کر رکھے ہیں۔ دوران پریس کانفرنس ڈی جی آئی ایس پی آر نے جنگ کے بعد بھارتی میڈیا پر چلنے والی ویڈیو چلا دیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ دہشتگردی کون کر رہا ہے، بھارت ڈرامہ کر رہا ہے کہ پاکستان سے دہشتگردی ہو رہی ہے، بھارت اپنی دہشتگردی پر پردہ ڈالنے کیلئے یہ سب کر رہا ہے، بھارت کے اندر سے سوالات اٹھ رہے ہیں، پاکستان کی مسلح افواج سینے تان کر کھڑی ہیں، ان کی بزدلانہ کارروائیوں سے ہم ڈرنے والے بالکل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی میڈیا پر پاکستان کے افسروں اور جوانوں کے سروں کی قیمتیں لگائی جا رہی ہیں، بھارت کے اندر سے سوالات آ رہے ہیں کہ سکیورٹی فیلیئر ہو گیا، یہ دہشت گردی کہاں جا کر ختم ہوتی ہے، کون ہدایات دیتا ہے، سب کچھ واضح ہے یہ دہشت گردی کہاں جا کر ختم ہوتی ہے، کون ہدایات دیتا ہے، سب کچھ واضح ہے، معرکہ حق میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے بھارت کا منہ کالا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان اور اس کے فتنے کھل کر سامنے آ رہے ہیں، بی ایل اے کے دہشتگرد بھارتی ٹی وی پر پاکستان کیخلاف ہرزہ سرائی کرتے ہیں، بھارت اور فتنہ الہندوستان پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ بلوچستان میں حملے کا واقعہ بھارتی خفیہ ایجنسی را کی سرپرستی میں ہوا، فتنہ الہندوستان کا تعلق بلوچستان سے نہیں صرف بھارتی آقاں سے ہے، بھارت میں آزاد میڈیا کا کوئی وجود نہیں، سارا میڈیا ریاست کے کنٹرول میں ہے، پاکستان میں میڈیا کی آزادی کی بات کرنے والوں نے بھارتی میڈیا کا حال دیکھ لیا۔ پریس کانفرنس کے دوران خضدار بس سکول پر حملے میں شہید اور زخمی ہونے والے طلبہ کی تصاویر بھی دکھائی گئیں۔ قبل ازیں پریس کانفرنس کے آغاز میں وفاقی سیکرٹری داخلہ خرم آغا نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق خضدار حملے میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے، دہشتگردوں کو خضدار حملے کے خطرناک نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ خضدار میں دہشت گردوں نے بزدلانہ حملے میں سکول کے بچوں کو نشانہ بنایا جس میں 6 بچے شہید ہوئے، یہ دہشت گرد حملہ سکول بس پر نہیں ہماری اقدار پر تھا، بھارت بلوچستان میں بدامنی پھیلانا چاہتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 MAY 2025 Page No. 15

India's proxy war in Balochistan

During a joint press conference with Federal Interior Secretary Khurram Agha, DG ISPR Lieutenant General Ahmed Sharif stated that India has been involved in state-sponsored terrorism for the past 20 years, and the recent incident in Khuzdar was linked to Indian interference. He highlighted that in 2009, Pakistan submitted a dossier to the United Nations with evidence of India's involvement in terrorism in Balochistan. Again in 2016, Pakistan provided irrefutable proof of India's support for terrorist activities. Captured militants admitted to receiving training and funding from Indian handlers.

The most prominent example is the arrest and confession of Indian naval officer Kulbhushan Jadhav, which confirmed that serving Indian officials were operating terror networks inside Pakistan. Other individuals, such as Sarabjit Singh, Kashmir Singh, Ravindra Kaushik, and Surjeet Singh, have also been implicated in similar activities. Most recently, an Indian intelligence asset named Majeed was arrested in Jhelum. Forensic analysis of his mobile phone revealed contact with Indian military officers and confirmed that Indian handlers were demanding casualties inside Pakistan at any cost.

The recovered digital evidence showed that Indian officers—Major Sandeep Verma, Subedar Sukhwinder, and Havildar Amit—were in direct contact with Majeed. Major Sandeep sent bomb-making videos and admitted to operating a terror network stretching from Lahore to Balochistan. He promised Majeed one million rupees for each death caused by attacks and refused full payment in advance, fearing arrest. Payments were assured in regular intervals to keep the operation active.

On September 24, Sukhwinder directed Majeed to collect explosives in Barnala Bhimber, which were later used in an attack on a military vehicle in Bagh on October 13, injuring three soldiers. Majeed was paid 180,000 rupees for this act. Beyond individual operatives, India is also supporting groups like the Balochistan Liberation Army (BLA), misleading youth under the guise of provincial deprivation. While Balochistan remains underdeveloped and lacks adequate education, healthcare, and employment opportunities, the government is allocating resources to uplift the province. The CPEC project, described as a game-changer by the DG ISPR, aims to transform Balochistan's future and bring prosperity. Ongoing terrorism is not a struggle for Baloch rights—it is part of India's proxy war to destabilize Pakistan.

Worryingly, Indian proxies have also infiltrated human rights organizations operating in Balochistan, intentionally or unintentionally promoting hostile agendas. The multidimensional nature of the conflict calls for the collective support of the people, particularly the youth, alongside the efforts of the government and security forces.

The security institutions, through intelligence-based operations, have restored the state's writ across the country. Their sacrifices have ensured that there are no "no-go" areas left in Balochistan. Now, with Indian proxies targeting children, accountability is imminent. Pakistan must continue to present evidence to the international community and respond to Indian aggression in a language it understands—so the safety of its citizens, especially its children, can be ensured.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
P-1
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 25 MAY 2025 Page No. 16

Balochistan needs a 2.0 Budget

World is moving toward an AI driven future, and Balochistan cannot afford to lag behind. The provincial government must allocate substantial funds to integrate AI learning in schools and universities. Need to Establish AI Labs in educational institutions. Government colleges and universities should be equipped with AI and robotics labs to foster innovation. Partnerships with tech companies and international institutions can help bridge the gap between Balochistan and more developed regions. Balochistan's current education system requires urgent modernization. The budget should prioritize updating textbooks with contemporary knowledge. The curriqulum must incorporate STEM (Science, Technology, Engineering, and Mathematics) subjects more effectively, along with critical thinking and problem solving skills. Scholarships for Tech Education must be introduced. Merit based scholarships for students pursuing degrees in AI, machine learning, and computer science will encourage youth to engage with cutting-edge disciplines. No educational or technological advancement can succeed without proper infrastructure. The budget must address, expanding internet access to remote areas. Reliable internet connectivity is essential for e-learning, remote work, and digital entrepreneurship.

The government should collaborate with telecom companies to ensure 4G/5G coverage across the province. Modernizing educational facilities with digital classrooms, libraries, and research centers will enhance learning outcomes, means need building smart schools colleges. Training of Teachers in Modern Technologies is also need of the hour. A special program should be launched to train educators in AI, coding, and data science, ensuring that students receive up to date knowledge. Just as English and mathematics are foundational subjects, coding should be introduced at the primary level to prepare students for a digital future. Many areas in Balochistan still face electricity shortages. Solar powered schools can ensure uninterrupted education, so investing in renewable energy for schools would be required. For start-up incubators and funding should be given preference because, beyond education, the budget should also focus on creating an innovation

CLIPPING SERVICE P-2
[...]ATE
[...]F PUBLIC
[...] BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Dated: 25 MAY 2025 Page No. 17

friendly ecosystem. Young entrepreneurs in Balochistan need support. Establishing startup incubators in Quetta, Gwadar, and other cities can spur technological and business innovation. With public private partnership collaboration, tech giants and educational institutions can bring expertise and investment to Balochistan. While Gwadar is often highlighted for its port, it should also be developed as a tech and education hub, attracting investments in AI and research.

By allocating significant resources to AI education, curriculum reforms, and digital infrastructure, this budget can lay the groundwork for a knowledge based economy. The youth of Balochistan are eager for opportunities; it is now the government's responsibility to provide them with the tools they need to succeed. The upcoming budget is not just about numbers it is about setting priorities that will determine whether Balochistan becomes a leader in innovation or remains dependent on outdated systems. The current administration has already taken steps to improve security, governance, and infrastructure, but the upcoming budget must go further by investing in the province's most valuable resource: its people. Balochistan's youth, who make up a significant portion of the population, need quality education, skill development, and exposure to emerging technologies to compete in a rapidly evolving global economy. As the budget session approaches, all eyes are on CM Bugti and his team to deliver a financial plan that is not only balanced but also bold one that ensures Balochistan's place in the future rather than leaving it stuck in the past. The time for action is now.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 MAY 2025

Page No. 18

لہو لہو بلوچستان

نرم گرم

زاہدہ حنا

zahedahina@gmail.com

بلوچستان کی سرزمین پھر لہولہان ہے۔ ایک بس جس میں معصوم بچے اسکول جارہے تھے، دہشت گردی کی آگ میں جھلس گئی۔ دھماکے کی گونج نے نہ صرف خضدار کی وادی کو دہلا دیا بلکہ پورے پاکستان کے دل کو چیر ڈالا۔ وہ ننھے ہاتھ جو کتابیں پکڑنے کے لیے بنے تھے، وہ آنکھیں جنھوں نے ابھی زندگی کو جاننا شروع کیا تھا، ایک پل میں بند ہوگئیں۔ انسانیت نے ایک بار پھر ہار مانی اور سفاکیت نے ایک بار پھر جیت کا اعلان کیا۔ ہم سوال کرتے رہ گئے کہ آخر کب تک ہمارے بچے اس وحشت کا شکار بنتے رہیں گے؟ کب تک اسکول جو علم کے چراغ جلانے کی جگہ ہوتے ہیں بارود کی بُو سے مہکتے رہیں گے؟

خضدار کا یہ حملہ نیا نہیں لیکن ہر حملہ نیا زخم بن جاتا ہے۔ تاریخ بار بار دہرا رہی ہے۔ پاکستان کی دھرتی خاص طور پر بلوچستان برسوں سے نہ صرف محرومی کا شکار ہے بلکہ انتہا پسندی، تشدد علیحدگی پسندی اور بین الاقوامی طاقتوں کی پراکسی جنگوں کا میدان بنی ہوئی ہے۔ بس حملے کی خبر سنتے ہی ذہن کئی سال پیچھے چلا گیا۔ آرمی پبلک اسکول پشاور کا واقعہ یاد آیا۔ مائیں اسی طرح اپنے بچوں کے بستے اور جوتے ڈھونڈ رہی تھیں، باپ اپنے ہاتھوں سے لحد تیار کر رہے تھے اور قوم رو رہی تھی۔ وہی آنسو وہی بے بسی وہی سوال مگر کوئی جواب نہیں۔

بلوچستان کی محرومیوں کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ یہ وہ خطہ ہے جو وسائل سے مالا مال ہے لیکن تعلیم، صحت، روزگار جیسی بنیادی سہولیات کے لیے ترستا رہا ہے۔ یہاں کے نوجوانوں کو خواب دیکھنے کی اجازت نہیں اور اگر وہ خواب دیکھ لیں تو ان پر تعصب نفرت اور دہشت کی مہر لگ جاتی ہے۔ ایسے ماحول میں جب بچے تعلیم حاصل کرنے نکلتے ہیں تو وہ صرف علم سے نہیں موت کے سائے سے بھی نبرد آزما ہوتے ہیں۔ یہ لمحہ کس قدر ہولناک ہے کہ ایک ماں اپنے بچے کو اسکول بھیجتے ہوئے اس کی واپسی کی امید بھی نہ کر سکے۔

خضدار کا حملہ محض ایک واقعہ نہیں یہ ایک پیغام ہے۔ اس پیغام میں خون ہے آنسو ہیں، چیخیں ہیں اور سب سے بڑھ کر ایک اجتماعی بے حسی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر دہشت گردوں کے نشانے پر بچے کیوں؟ وہ کون سی دشمنی ہے جو تعلیم سے ہے جو اسکول کے بستے سے ہے؟ یہ وہی دشمنی ہے جو شدت پسندوں کو ملالہ یوسفزئی سے تھی، یہ وہی دشمنی ہے جو ان دہشت گردوں کو ہر اس چراغ سے ہے جو جہالت کے اندھیرے میں روشنی کا امکان پیدا کرے۔

پاکستان کی سیاست نے ہمیشہ بلوچستان کو نظر انداز کیا۔ وہی زبان، وہی دعوے، وہی اعلانات لیکن جب زمین پر کچھ بھی نہ بدلے تو پھر محرومی نفرت میں بدلتی ہے۔ نفرت بندوق اٹھاتی ہے، بندوق گولیاں برساتی ہے اور ان گولیوں کا شکار ہوتے ہیں معصوم بچے، بے گناہ شہری، اسکول جانے والے طالب علم۔ ان مظالم کے پیچھے کبھی قوم پرستی ہوتی ہے، کبھی مذہبی انتہا پسندی اور کبھی بین الاقوامی طاقتوں کی پراکسی وار۔ پاکستان اور بھارت کی دشمنی ہو یا چین کے ساتھ جاری سی پیک کا معاملہ بلوچستان ہمیشہ دو طرفہ سیاست کا مہرہ بنا رہتا ہے اور جب مہروں کی لڑائی ہوتی ہے تب تخت پر خون گرتا ہے اور زمین پر انسان۔

اس حملے کے بعد وزیراعظم نے بھارت پر الزام عائد کیا۔ انھوں نے اسے بھارت کی تعلیم دشمنی قرار دیا۔ دوسری طرف بھارت نے اسے مسترد کردیا۔ سچ کیا ہے جھوٹ کیا ہے؟ عام آدمی ان تجزیوں میں الجھ جاتا ہے مگر جس ماں نے اپنے بچے کو اس بس میں بھیجا تھا، اسے اس الزام تراشی سے کوئی غرض نہیں، وہ صرف اپنے بچے کی تصویر کو سینے سے لگائے بیٹھی ہے۔ وہ صرف یہ چاہتی ہے کہ اس کا بچہ زندہ ہوتا۔ وہ چاہتی ہے کہ سیاست دان، صحافی، فوجی اور انتہا پسند سب کچھ چھوڑ کر صرف ایک دن کے لیے اس کے دکھ کو سمجھیں۔

یہ حملہ بلوچستان میں جاری عدم تحفظ کی ایک اور کڑی ہے۔ یہاں نہ صرف بچے غیر محفوظ ہیں بلکہ اساتذہ، صحافی، کارکن اور عام شہری سب خوف کی فضا میں سانس لے رہے ہیں۔ دہشت گردی کا یہ کھیل اب بچوں کی جان تک آن پہنچا ہے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم کس راہ پر چل رہے ہیں۔ کب تک ہم اپنے اندر کی خرابیوں کو دوسروں پر ڈال کر آنکھیں بند کرتے رہیں گے؟ کب تک ہم اپنے ہی بچوں کے قاتلوں کو غیر ملکی ہاتھ کہہ کر خود بری الذمہ ہوتے رہیں گے؟

یہ وقت ہے کہ ہم بلوچستان کو سنجیدگی سے لیں۔ اسے صرف ایک صوبہ نہ سمجھیں بلکہ ایک زخم زدہ وجود سمجھیں جسے مرہم کی ضرورت ہے۔ وہاں کے بچوں کو تعلیم، صحت اور سکون چاہیے نہ کہ بندوق بارود اور سیاسی بیانات۔ ہمیں بلوچستان کے ہر بچے کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ وہ پاکستانی ہے اور اس کی جان اس کا خواب اس کا قلم اس کی کتاب سب کی ذمے داری ہم سب پہ ہے۔

اس واقعے نے ہمیں ایک بار پھر دکھایا ہے کہ جب تک ہم انتہا پسندی محرومی اور منافقت کو ختم نہیں کرتے تب تک امن محض ایک خواب رہے گا۔ کب ہم اپنے بچوں کو یہ یقین دلائیں گے کہ اسکول جانا کوئی جرم نہیں بلکہ حق ہے؟ ہمیں اس سوال کا جواب ڈھونڈنا ہوگا اور وہ جواب نہ اسلام آباد میں ہے نہ دہلی میں نہ کسی عسکری دفتر میں بلکہ وہ جواب ہے ایک اجتماعی بیداری میں ایک سچی نیت میں اور سب سے بڑھ کر انسانیت میں۔

بلوچستان کے بچے اب مزید لاشیں نہیں بن سکتے۔ انھیں زندگی چاہیے، روشن صبح چاہیے، کتابیں، قلم اور خواب چاہیے۔ انھیں امن چاہیے وہ امن جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ آج اگر ہم نے خضدار کے اس حملے کو ایک اور خبر سمجھ کر بھلا دیا تو کل یہ دہشت ہمارے دروازے پر دستک دے گی۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ اگر ایک بچہ بھی خوف کے سائے میں تعلیم حاصل کرے گا تو ہماری پوری قوم جاہلیت کی دلدل میں دھنس جائے گی۔

اب وقت ہے کہ ہم صرف مذمت نہ کریں بلکہ عمل کریں۔ بلوچستان کو گلے لگائیں وہاں کے لوگوں کو اپنائیں اور اپنے تعلیمی اداروں کو تحفظ دیں، اگر ہم ایسا کرنے میں ناکام رہے تو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

خضدار میں دہشتگردوں کا سکول بس پر خودکش حملہ، 3 معصوم طالبات سمیت 5 افراد شہید

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کوئٹہ کا ہنگامی دورہ، زخمیوں کی عیادت کی دہشتگردوں کو انجام تک پہنچا کر دم لیں گے، وزیراعظم شہباز شریف کا بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

مقصود خالد

وزیراعظم اور آرمی چیف نے اس بات کو اجاگر کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ قوم غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو اس کے منطقی اور فیصلہ کن انجام تک پہنچانے کے لئے ہندوستان کی جارحیت کے خلاف حال ہی میں ظاہر کئے گئے مضبوط عزم کا مظاہرہ کرے

بلوچستان کے ضلع خضدار میں آرمی پبلک اسکول کی بس پر خودکش حملہ، گاڑی مکمل تباہ، قریبی دکان اور ٹرک کو بھی نقصان، 3 طالبات سمیت 5 افراد شہید، 39 بچوں سمیت 53 زخمی، 8 کی حالت نازک، اموات میں اضافے کا خدشہ، امریکا، چین اور اقوام متحدہ کا اظہار مذمت، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کوئٹہ کا ہنگامی دورہ، زخمیوں کی عیادت کی، وزیراعظم اور آرمی چیف نے اس بات کو اجاگر کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ قوم غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو اس کے منطقی اور فیصلہ کن انجام تک پہنچانے کے لئے ہندوستان کی جارحیت کے خلاف حال ہی میں ظاہر کئے گئے مضبوط عزم کا مظاہرہ کرے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے اعزاز میں ایوان صدر میں منعقد ہونے والی تقریب موخر، قومی اسمبلی میں انڈیا کے خلاف مذمتی قرارداد منظور، صدر مملکت آصف علی زرداری نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسکول جانے والے معصوم بچوں پر حملہ انسانیت سوز اور گھناؤنا جرم ہے، شہباز شریف نے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کو انجام تک پہنچا کر دم لیں گے، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ہندوستان کے دہشتگرد نیٹ ورک نے بلوچستان میں اپنی پراکسی تنظیموں کے ذریعے یہ بزدلانہ حملہ کروایا ہے، سرکاری ذرائع کے مطابق واقعہ میں 30 کلو بارودی مواد استعمال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق خضدار میں آرمی پبلک اسکول کی بس کو دھماکا خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں آرمی پبلک اسکول خضدار کے تین بچوں سمیت 5 افراد شہید اور 53 زخمی ہو گئے، دھماکا اتنا شدید تھا کہ گاڑی مکمل طور تباہ ہوئی، قریب واقعہ ایک دکان اور ایک ٹرک کو بھی نقصان پہنچا، زخمیوں کو پہلے سی ایم ایچ خضدار اور بعد ازاں شدید زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کر دیا گیا، معصوم بچوں کی شہادت پر علاقے میں سوگ کا سماں رہا، بدھ کی علی الصبح آرمی پبلک اسکول خضدار کی بس پر اس وقت بم کا دھماکا ہوا جب گاڑی بچوں کو اٹھانے زیرو پوائنٹ کے قریب پہنچی تھی، سرکاری ذرائع دھماکے کو خودکش قرار دے رہے ہیں اور بتایا جاتا ہے کہ دھماکے میں تیس کلو سے زائد بارود استعمال کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کے مطابق بس پر خودکش حملہ کیا گیا۔ ایک عینی شاہد کے مطابق دھماکا اتنا زور دار تھا کہ بس سڑک کے کنارے سے دور جا کر الٹ گئی اور آگ لگ گئی، سکیورٹی اہلکاروں اور امدادی کارکنوں نے بروقت پہنچ کر بچوں کو باہر نکالا۔ جائے وقوع پر موجود ایک پولیس اہلکار نے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ جس مقام پر دھماکہ ہوا وہ خضدار شہر سے نو سے 10 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ایک چھوٹی گاڑی نے اسکول بس کو ہٹ کیا جس میں بس مکمل تباہ ہو گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دھماکے میں اے پی ایس میں زیر تعلیم چار بچے ایشا سلیم، سمیعہ اللہ دین، حفصہ افتخار جبکہ ڈرائیور اقبال احمد اور ہیلپر قدیر احمد جاں بحق ہوئے۔ شدید زخمی 14 بچوں کو بذریعہ ہیلی کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ دھماکا اتنا شدید تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور کمانڈر کوئٹہ کے مطابق واقعہ میں تین معصوم بچے اور دو فوجی جوان شہید اور 39 معصوم بچوں سمیت 53 زخمی ہوئے جن میں سے 8 کی حالت نازک ہے۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ خضدار میں اسکول بس پر حملے میں 3 بچوں سمیت 5 افراد شہید اور متعدد بچے زخمی ہوئے۔

ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے کے مطابق دھماکہ خضدار شہر میں زیرو پوائنٹ کے مقام پر علی الصبح اس وقت ہوا جب بچوں کو سکول لے جانے والی بس شہر کے مختلف مقامات سے بچوں کو پک کر رہی تھی۔ ان کے مطابق جب یہ بس زیرو پوائنٹ پر پہنچی تو اس کے قریب دھماکہ ہوا۔ ڈی سی خضدار کے مطابق زخمیوں کو طبی امداد کی فراہمی کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ خضدار تھانے کے ایس ایچ او نے مطابق کہ 'جس بس کو نشانہ بنایا گیا وہ خضدار کینٹ میں واقع سکول کے بچوں کو لے جا رہی تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ دھماکے میں بس مکمل طور پر تباہ ہو گئی جبکہ بس کے قریب ایک چھوٹی گاڑی بھی تباہ شدہ حالت میں موجود تھی۔ پولیس حکام کے مطابق 'ایک چھوٹی گاڑی نے سکول بس کو ہٹ کیا جس میں بس مکمل تباہ ہو گئی۔ ہمیں جیسے ہی اطلاع ملی ہم جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔'

وزیراعظم شہباز شریف اور فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ 'انڈیا کے دہشتگرد نیٹ ورک نے بلوچستان میں اپنی پراکسی تنظیموں کے ذریعے یہ حملہ کروایا۔' فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'خضدار میں بچوں کی سکول بس کو نشانہ بنایا جانا انڈین ریاستی دہشتگردی کا ایک اور بزدلانہ حملہ ہے۔'

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بدھ کو کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ خضدار میں بچوں کی جس بس کو نشانہ بنایا گیا اس میں 46 بچے سوار تھے جس میں سے چار بچے ہلاک ہوئے ہیں جبکہ باقی زخمی ہیں۔ سرفراز بگٹی کے مطابق 'جو بچے اس حملے میں شدید زخمی ہیں ان کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے خضدار سے کوئٹہ علاج کے لیے منتقل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ کم زخمی بچوں کا وہیں علاج کیا جا رہا ہے۔'

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ 'ہمیں اس طرح کے واقعے کی ٹھوس انٹیلیجنس رپورٹس تھیں کہ انڈیا بلوچستان میں حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ تاہم معصوم بچوں کو نشانہ بنایا جائے گا اس کی توقع نہیں تھی۔' انھوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے معصوم بچوں کو وہیکل بورن آئی ڈی بلاسٹ (گاڑی میں نصب دھماکہ خیز مواد) سے حملہ کر کے نشانہ بنایا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے حملے کا الزام انڈیا پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ انڈیا کی بزدلانہ سوچ ہے کہ وہ بچوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ دشمن سے اس قدر گرنے کی توقع نہیں تھی۔' سرفراز بگٹی نے کہا کہ 'افغان عبوری حکومت کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ آپ نے پوری دنیا کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ آپ کی زمین کسی دہشت گردی کے حملے میں استعمال نہیں ہوگی لیکن آپ کی سرزمین سے بار بار ہم پر حملے کیے جا رہے ہیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنا وعدہ پورا کریں گے اور اپنے وعدے کی پاسداری کریں گے۔' وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ